جلد ۵۲/۱۷ | ۱۹ ہجرۃ ۱۳۴۲ ہش | ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ | ۱۹ مئی ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۱۷

صدر پاکستان کی خدمت میں احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن برما کا مکتوب

کتاب کی ضبطی کے حکم سے ہمیں بہت صدمہ ہوا ہے اس غیر منصفانہ حکم کو فوراً واپس لیا جائے

حکومت مغربی پاکستان نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کا جو حکم صادر کیا ہے اس سے دنیا بھر کی جماعت ہائے احمدیہ میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی ہے اور وہ صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی خدمت میں تاروں اور خطوط کے ذریعہ اپنی بے چینی اور اضطراب کا اظہار کر کے اس حکم کی واپسی کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ اس ضمن میں جماعت احمدیہ برما نے جو مکتوب ارسال کیا ہے اس کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

عزت مآب!

ہم ممبران احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن برما بصد احترام اُس تار کی ایک نقل جناب والا کی خدمت میں ارسال کر رہے ہیں جو ہم نے ۱۱ مئی کو جناب کی خدمت میں یہاں سے روانہ کیا تھا۔

اُس تار کے ذریعہ ہم نے جناب والا کی خدمت میں جو احتجاج پہنچایا ہے وہ حکومت مغربی پاکستان کے اُس حکم کے خلاف ہے۔ جس کے تحت اس نے مقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کو ضبط کر لیا ہے۔

ہم اس سراسر ناواجب حکم پر انتہائی رنج و غم اور دلی درد کا اظہار کرتے ہیں اس لئے کہ (۱) یہ کتاب خود ایک عیسائی کے اعتراضوں کے جواب میں لکھی گئی تھی (۲) اور لکھی بھی گئی تھی آج سے ۷۰ سال پہلے (۳) پھر اُس وقت کی برطانوی (عیسائی) حکومت نے اس پر کوئی پابندی عائد نہ کی (۴) مزید برآں اُس وقت سے لے کر اب تک اس کتاب کے نصف درجن سے زیادہ ایڈیشن شائع ہو کر دنیا میں پھیل چکے ہیں (۵) نیز اس میں جتنے بھی دلائل دیئے گئے ہیں وہ تمام تر عیسائی ماخذوں پر ہی مبنی ہیں۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ کتاب اور دیگر تمام تصانیف زور بیان اور دلنشین طرز استدلال کا ایک شاہکار ہیں۔ آپ نے ان تصانیف میں جو دلائل بیان فرمائے ہیں ان کی بنیاد آپ نے تمام مذاہب عالم کی مسلمہ کتابوں پر رکھی ہے۔ آپ کے پیش کردہ ان دلائل کی عالمی سطح پر اشاعت عمل میں آ چکی ہے۔ حتیٰ کہ مختلف ممالک میں ہمارے غیر احمدی مسلمان بھائی بھی دیگر مذاہب کے ساتھ مناظروں اور بحثوں میں نیز اپنی تحریرات میں آپ ہی کے پیش کردہ دلائل سے استفادہ کرتے ہیں۔

لہٰذا ہم نہایت احترام کے ساتھ جناب والا کی خدمت میں درخواست کرتے ہیں کہ آپ اس امر کا انتظام فرمائیں کہ یہ غیر منصفانہ اور سراسر ناواجب حکم فوری طور پر واپس لے لیا جائے۔

مفادِ اسلام کی خاطر عقل و انصاف پر مبنی جناب والا کے اس اقدام پر ہم ہمیشہ شکر گزار رہیں گے۔

ہم ہیں آپ کے مخلص

عہدیداران و ممبران احمدیہ مسلم کمیونٹی برما

65

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

– محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب –

لاہور ۱۸ مئی بوقت ۷ بجے صبح (بذریعہ فون)

کل حضور کی طبیعت نسبتاً اچھی رہی۔ البتہ کچھ ہلکا سا ضعف رہا۔ لیکن عام طور پر بفضلہ تعالیٰ طبیعت اچھی رہی۔

احباب جماعت حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

صاحبزادی سیدہ امۃ النور صاحبہ کا اپریشن بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا

لاہور ۱۸ مئی۔ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب کی صاحبزادی سیدہ امۃ النور صاحبہ سلمہا کا کل صبح میو ہسپتال میں اپنڈکس کا اپریشن ہوا جو بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا۔ اب ہوش آ گیا ہے۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم اور مرزا لطف الرحمٰن صاحب آج شام ربوہ پہنچ رہے ہیں

ربوہ ۱۸ مئی۔ مبلغ انچارج گھانا مکرم الحاج مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم اور مکرم الحاج مرزا لطف الرحمٰن صاحب قریباً ۴ سال تک مغربی افریقہ میں فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد آج مورخہ ۱۸ مئی بروز ہفتہ شام کو چناب ایکسپریس کے ذریعہ واپس تشریف لا رہے ہیں۔ احباب وقت مقررہ پر اسٹیشن پہنچ کر اپنے مجاہد بھائیوں کے استقبال میں شریک ہوں کر دولت تشریف۔

"حکومت نے ضبطی کا حکم واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے"

روزنامہ "سول" کے سٹاف رپورٹر کی اطلاع

روزنامہ "سول اینڈ ملٹری گزٹ" اِس اطلاع کا ذمہ دار ہے کہ:۔

"باوثوق ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ صوبائی حکومت نے بانی سلسلۂ احمدیہ مرزا غلام احمد کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" پر سے پابندی اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ --- اس کتاب کو جو گذشتہ پچاس سال سے شائع ہو رہی ہے صوبائی حکومت نے حال ہی میں ضبط کر لیا تھا۔"

(سول ۱۸ مئی ۱۹۶۳ء صفحہ اول)

یہ ایک نامہ نگار کی اطلاع ہے حکومت کا اعلان نہیں ہے تاہم الحمد للہ کہ جو ناانصافی ہوئی تھی اللہ تعالیٰ نے اس کی تلافی کا راستہ کھول دیا اور حکومت کو دانشمندانہ رویّہ اختیار کرنے کی توفیق دی۔ حکومت کی طرف سے باقاعدہ اعلان ہونے پر مفصل اطلاع شائع کر دی جائے گی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ مئی ۶۳ء

قرآنِ کریم اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(۲)

چونکہ مخالف یہودی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کی والدہ مریم صدیقہ پر بہتان باندھتے تھے جو نہایت گندہ تھا اور صلیب پر لٹکائے جانے کی وجہ سے آپ کو شریعت کے مطابق لعنتی موت کا مترادف بیان کرتے تھے اس لئے قرآن کریم نے یہودیوں کے الزامات سے بریت کے لئے آپ کے صحیح مقام کو بیان کیا اور بتایا کہ آپ اللہ تعالےٰ کے رسول تھے اس لئے آپ ہر الزام سے بری ہیں پیدائش کے متعلق تو یہ بتایا کہ آپ اللہ تعالےٰ کی روح تھے جو حضرت مریم صدیقہ کی طرف ڈالی گئی آپ کلمۃ اللہ تھے نہ کہ نعوذ باللہ آپ کسی بدعملی کا نتیجہ تھے۔ پھر چونکہ آپ کو صلیب پر لٹکایا گیا تھا اور بظاہر آپ مردہ کے شبہ میں آ گئے تھے اور یہودیوں نے آپ کی صلیب پر موت کا یقین کر لیا تھا اس لئے ان کے نزدیک آپ کا رفع اللہ تعالےٰ کی طرف نہیں بلکہ ایسے لوگوں کی طرح ہوا تھا جو کسی جرم کی وجہ سے صلیب دئے جا کر لعنتی موت کے مورد ہوئے۔ یقیناً ایسے مرنے والوں کا رفع شیطان کی طرف مانا جاتا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے اس خیال کو رد کرنے کے لئے فرمایا کہ آپ روح من اللہ کلمۃ اللہ تھے اور آپ کا رفع اللہ تعالےٰ کی طرف ہوا تھا۔

اس وضاحت سے یہودیوں کے تمام اعتراضات خود بخود مسترد ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالےٰ کا پاک نبی ہر الزام سے مبرّا ہو کر دنیا کے سامنے آتا ہے۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ اوصاف جو قرآن کریم نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بیان کئے ہیں اللہ تعالےٰ کے دوسرے پاک بندوں سے کوئی زیادہ نہیں تھے۔ چونکہ آپ پر الزامات ہی ایسے لگائے گئے تھے جن کی صفائی انبیاء علیہم السلام کے اوصاف وضاحت سے بیان کرنے کے بغیر نہیں ہو سکتی تھی اس لئے آپ کی صورت میں یہ اوصاف بیان کئے گئے۔ اس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کسی دوسرے نبی پر ترجیح دینا مقصود نہیں تھا بلکہ صرف یہ جتلانا تھا کہ آپ نعوذ باللہ شیطان کے بندے نہیں تھے جو صلیب پر فوت ہوئے بلکہ رحمان کے بندے تھے آپ گمراہی کے نمائندہ نہیں تھے بلکہ ہدایت کے رہنما تھے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لئے مبعوث فرمایا تھا۔

عیسائیوں نے قرآن کریم کے اس احسان کو فراموش کر کے اللہ تعالےٰ کے ان الفاظ کو خود سیدنا حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ترجیح دینے کے لئے استعمال کیا جو ناشکرگزاری کی بدترین قسم ہے۔ انہوں نے چونکہ خود حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے دین کو ہی مسخ کر رکھا ہے اور ایک بندے کو خدا تعالےٰ کا ہمسر اور شریک بنا رکھا ہے اس لئے انہوں نے سمجھا کہ قرآن کریم میں جو اوصاف حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بیان کئے گئے ہیں وہ آپ کی دوسروں پر ترجیح کے لئے کئے گئے ہیں۔ اور یہ اوصاف عیسائیوں کے غلط عقیدہ الوہیت کے مؤید ہیں یہ ایک سخت مغالطہ ہے جو عیسائی مسلمانوں کو دیتے ہیں حالانکہ قرآن کریم نے موجودہ عیسائیت کی سخت تردید کی ہے۔ ذیل میں ہم قرآن کریم کی کچھ آیات درج کرتے ہیں جن میں موجودہ عیسائیت کی جس کے رو سے حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی الوہیت جزو ایمان ہے سخت تردید کی گئی ہے۔

۱۔ " جو لوگ کہتے ہیں کہ یقیناً اللہ ہی مسیح ابن مریم ہے (یعنی دونوں ایک سا درجہ رکھتے ہیں) وہ بلاشبہ کافر ہو گئے ہیں۔ تو (ان سے) کہدے۔ اگر اللہ مسیح ابن مریم (کو) اور اس کی ماں (کو) اور (ان) تمام لوگوں کو جو زمین میں (پائے جاتے) ہیں ہلاک کرنا چاہے تو اس کے مقابلہ میں کون کسی بات کی طاقت رکھتا ہے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان (پایا جاتا) ہے اُن (سب) پر حکومت اللہ ہی کی ہے۔ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر ایک بات پر پورا (پورا) قادر ہے۔" (مائدہ ع۱۰)

۲۔ " جن لوگوں نے یہ کہا ہے کہ یقیناً اللہ ہی مسیح ابن مریمؑ ہے وہ ضرور کافر ہو گئے ہیں اور مسیحؑ نے (تو) کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل! تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا (بھی) رب (ہے) اور تمہارا (بھی) رب ہے۔ بات یہی ہے کہ جو (شخص کسی کو) اللہ کا شریک بنائے تو (سمجھو کہ) اللہ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی (بھی) مددگار نہیں (ہوگا) جن لوگوں نے یہ کہا ہے کہ اللہ یقیناً تین میں سے ایک ہے وہ یقیناً کافر ہو گئے اور سوائے ایک معبود کے کوئی دوسرا معبود نہیں۔ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اگر وہ اس سے باز نہ آئے تو ان میں سے جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے انہیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ پھر کیا وہ (لوگ) اللہ کی طرف نہیں جھکتے۔ اور اس سے (اپنے گناہوں کی) معافی (نہیں) مانگتے حالانکہ اللہ بہت بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے مسیح ابن مریمؑ صرف ایک رسول تھا اس سے پہلے رسول (بھی) فوت ہو چکے ہیں۔ اور اسکی ماں بڑی راستباز تھی۔ وہ دونوں کھانا کھایا کرتے تھے دیکھ ہم کس طرح ان کے (فائدہ کے) لئے دلائل بیان کرتے ہیں۔ پھر دیکھ کہ ان کا خیال کس طرح بدل دیا جاتا ہے۔

تو کہدے (کہ) کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ان (چیزوں) کی پرستش کرتے ہو جو نہ تمہیں نقصان پہنچانے کی قدرت رکھتی ہیں اور نہ نفع پہنچانے کی اور اللہ ہی ہے جو بہت سننے والا (اور) بہت جاننے والا ہے۔

تو کہدے (کہ) اے اہل کتاب! اپنے دین کے متعلق ناجائز (طور پر) حد سے زیادہ غلو سے کام نہ لو۔ اور ان لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے (خود بھی) گمراہ ہو چکے ہیں اور (اور) بہتوں کو (بھی) انہوں نے گمراہ کیا ہے اور سیدھے راستہ سے بھٹک گئے ہیں۔" (مائدہ ع۱۰ تا ع۱۱)

۳۔ " اور جب اللہ (تعالےٰ) نے کہا۔ اے عیسیٰ ابن مریمؑ! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود بنا لو تو اس نے جواب دیا تھا کہ (ہم) تجھے (تمام عیبوں سے) پاک قرار دیتے ہیں۔ میرا شان کے شایاں نہ تھا کہ میں (وہ بات) کہتا جس کا مجھے حق نہ تھا۔ اور اگر میں نے ایسا کہا تھا تو تجھے ضرور اس کا علم ہوگا جو کچھ میرے جی میں ہے تُو جانتا ہے اور جو کچھ تیرے جی میں ہے میں نہیں جانتا۔ تو یقیناً (سب) غیب کی باتوں سے اچھی طرح واقف ہے۔ میں نے ان سے صرف وہی بات کہی تھی جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا یعنی یہ کہ اللہ (تعالیٰ) کی عبادت کرو۔ جو میرا (بھی) رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور جب تک میں ان میں (موجود) رہا۔ میں ان کا نگران رہا۔ مگر جب تُو نے میری روح قبض کر لی تو تُو ہی ان پر نگران تھا (میں نہ تھا) اور تو ہر چیز پر نگران ہے۔

اگر تو انہیں عذاب دینا چاہے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخشنا چاہے تو تُو بہت غالب (اور) بڑی حکمتوں والا (خدا) ہے۔

اللہ (تعالےٰ) نے فرمایا یہ دن (ایسا) ہے جس میں صادقوں کو ان کی سچائی نفع دیگی ان کو ایسے باغات ملیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔ (اور) یہ (ایک) بہت بڑی کامیابی ہے۔

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ اُن (دونوں) کے درمیان ہے اسکی بادشاہت بھی اللہ ہی کے لئے ہے اور وہ ہر امر پر قادر ہے۔"
(مائدہ رکوع ۱۶)

ان آیات سے موجودہ عیسائیت کا تمام پول کھل جاتا ہے اور عیسائی پادری جو فریب کھاتے اور فریب دیتے ہیں اس کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے۔ اور ان باتوں کی تشریح بھی ہو جاتی ہے جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام سے یہودیوں کے الزامات دور کرنے کے لئے آپ کے اوصاف میں بیان کی گئی ہیں۔

ان آیات سے یہ بھی ثابت ہو جاتا ہے کہ موجودہ عیسائیت نے نجات کا جو خیالی اور شاعرانہ نظریہ بنا رکھا ہے وہ حقیقی دین سے سخت متناقض ہے اور اس کو دین ابراہیمی سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ بلکہ یہ سراسر ایک مشرکانہ اور بت پرستانہ تحریک ہے۔ جس کو سیدنا حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی تعلیمات کو محرف و مبدل کر کے بطور لباس کے پہنا دیا گیا ہے۔

ان آیات سے واضح ہے کہ قرآن کریم نے موجودہ عیسائیت کی جو اس زور سے تردید کی ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ اسلام جیسے عالمگیر اور حقیقت پسندانہ دین کے راستہ میں ایک بہت بڑی رکاوٹ ہے جس کا ہٹانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ موجودہ عیسائیت نے ایک دنیا کو گمراہ کر رکھا ہے اس لئے ظاہر ہے کہ مسلمانوں کے سامنے کتنا عظیم کام ہے جس کی طرف افسوس ہے کہ ابھی تک مسلمانوں کی توجہ نہیں ہوئی۔ تاہم اللہ تعالےٰ کے فضل سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالےٰ کے اشارہ سے جو تحریک شروع کی ہے وہ میدان کارزار میں نکل کر موجودہ عیسائیت کا مقابلہ نہایت کامیابی کے ساتھ کر رہی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاص طور پر موجودہ عیسائیت کے خلاف الٰہی اشارے سے جو علم الکلام ہمیں عطا کیا ہے وہ اتنا مکمل ہے کہ اگر ہم اس سے کام لیں تو چند ہی دنوں میں مسیحی دنیا میں تہلکہ مچا سکتے ہیں۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں؟
(مینجر)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق تورات و انجیل کی بشارات

ایک امریکن مشنری سے دلچسپ گفتگو

از جناب شیخ عبدالقادر صاحب لاہور

گزشتہ ہفتہ عزیزم مبارک احمد نذیر بی ایس سی نے ایک امریکن مشنری سے گفتگو کا وقت مقرر کیا یہ امریکن مشنری چھ سال سے پاکستان میں مقیم ہیں۔ اور عیسائی فرقوں میں اتحاد کے مشن پر کام کر رہے ہیں۔ اردو بخوبی جانتے ہیں بلکہ اس زبان سے انہیں شیفتگی اور محبت ہے۔ گفتگو میں آپ اردو زبان کو ترجیح دیتے ہیں۔ تقریباً پونے تین گھنٹہ تک بڑی اچھی فضا میں ان سے تبادلۂ خیالات ہوا۔ اہم پوائنٹ انہوں نے نوٹ کر لئے اور مزید غور اور تحقیق کا وعدہ کیا۔ ان کی خدمت میں "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ پیش کیا گیا۔ اس تحفہ کو انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ اور پڑھنے کا وعدہ کیا۔ زیادہ تر گفتگو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق تورات و انجیل کی بشارات پر ہوئی۔ آئندہ گفتگو کے لئے میں نے اپنے گھر پر ان کو دعوت دی۔ جو کہ انہوں نے قبول کر لی پادری صاحب موصوف نے اپنی گفتگو میں اس امر پر زور دیا کہ تورات کی بشارات

> "خداوند خدا تمہارے بھائیوں
> میں سے تمہارے لئے مجھ سا ایک
> نبی برپا کرے گا"

کے مصداق حضرت مسیح ناصری ہیں۔ کیونکہ وہ بنی اسرائیل میں سے آئے۔ نبوت صرف بنی اسرائیل تک محدود ہے۔ اسرائیل کے باہر نبی نہیں آ سکتا۔ میں نے جواباً عرض کی کہ حضرت ایوب علیہ السلام مسلمہ طور پر غیر اسرائیلی نبی تھے۔ وہ شمالی عرب میں مبعوث ہوئے صحیفۂ ایوب جو کہ بائیبل کے عہد عتیق میں شامل ہے۔ ہمیں بتاتا ہے کہ ان کا دائرہ تبلیغ شمالی حجاز کا علاقہ تھا۔ وہ "اہل مشرق" یعنی عربوں کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ قلب حتی نے تاریخ عرب میں اس امر کو تسلیم کیا ہے۔ پس اگر ایک عربی نبی کو تورات اپنا رہی ہے۔ تو دوسرے کے لئے گنجائش کیوں نہیں۔

بشارت تورات کا پس منظر یہ ہے کہ بنی اسرائیل کو جب شریعت موسوی کے نزول کا جلوہ دکھایا گیا تو وہ اتنا ڈر گئے کہ انہوں نے التجا کی کہ دوبارہ ہمیں اس قسم کا جلوہ نہ دکھایا جائے۔ ہم میں اتنی قوت برداشت اور تاب نہیں کہ اس تجلی کو دیکھ سکیں۔ اس پر اللہ تعالے نے فرمایا کہ انہوں نے جو کچھ کہا سو کہا۔ اب آئندہ مثیل موسے یعنی شریعت والا نبی اسرائیل کے بھائیوں میں برپا ہوگا۔ ظاہر ہے کہ سیاق مضمون کے پیش نظر یہاں بھائیوں سے مراد خود بنی اسرائیل نہیں ہو سکتے کیونکہ وہ اہلیت کھو چکے تھے۔ نبی موعود پر نزول شریعت کی تجلی ان کی برداشت سے باہر تھی۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہاں بھائیوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ بنی اسرائیل اور بنی اسمٰعیل ابراہیمی نسل کی دو عظیم شاخیں ہیں جنہیں توریت میں بھی آپس میں بھائی کہا گیا (پیدائش $\frac{۲۵}{۱۸}$) یہاں بھائیوں سے مراد تورات کے فیصلہ کی رو سے بنی اسمٰعیل ہیں۔

پادری صاحب نے جواباً کہا کہ بشارت تورات میں یہ فقرہ بھی تو موجود ہے۔

> "خداوند تیرا خدا تیرے لئے
> تیرے ہی درمیان سے یعنی تیرے
> ہی بھائیوں میں سے میری مانند
> ایک نبی برپا کرے گا۔" (استثنا $\frac{۱۸}{۱۵}$)

"تیرے ہی درمیان سے" کا فقرہ ظاہر کر رہا ہے کہ بنی اسرائیل پر حصر کیا جا رہا ہے۔ بنی اسرائیل سے باہر نبی موعود مبعوث نہیں ہو سکتا۔

اس کے جواب میں میں نے یہ امر واضح کیا کہ تیرے ہی درمیان سے کے الفاظ بطور تشریح بعد میں بڑھائے گئے۔ تورات کے حقیقی متن کا حصہ نہیں ہیں۔ تیسری صدی قبل مسیح میں تورات کا ستر فضلا نے یونانی زبان میں ترجمہ کیا۔ اس ترجمہ کو سبعینہ کہتے ہیں اس میں یہ زائد الفاظ موجود نہیں ہیں۔

پہلی صدی عیسوی میں تورات کا جو نسخہ حواریان مسیح کے ہاتھ میں تھا۔ اس میں بھی یہ الفاظ شامل نہ تھے۔ چنانچہ مقدس پطرس نے بشارت تورات کا مذکورہ اقتباس اپنے وعظ میں پیش کیا ہے۔ اور اسی طرح ایک تابعی ستیفنس نامی نے تورات کا یہ حوالہ دیا ہے۔ (اعمال $\frac{۳}{۲۲}$ و $\frac{۷}{۳۷}$) دونوں جگہ "تیرے ہی درمیان سے" کے الفاظ ہم نہیں پاتے۔ خود تورات میں استثناء ۱۸ باب میں دو جگہ یہ بشارت درج ہے۔ آیت ۱۰ میں مذکورہ الفاظ موجود ہیں۔ آیت ۱۸ میں موجود نہیں ہیں۔

اسی طرح یونانی بائیبل کے نسخہ ویٹیکن اور نسخہ سکندریہ میں بھی یہ الفاظ نہیں ملتے۔ ظاہر ہے کہ "تیرے ہی درمیان سے" کے الفاظ کسی کاتب نے بطور تشریح کے عبرانی متن میں داخل کر دیئے وحی موسوی کا حصہ نہیں ہیں۔

پادری صاحب اس بات پر زور دے رہے تھے کہ اس بشارت کے مصداق خداوند یسوع ہیں۔ اس کے جواب میں میں نے ایک ناطق دلیل کی طرف ان کی توجہ مبذول کی۔ انجیل سے ثابت ہے کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور ان کے حواری نبی موعود کے منتظر تھے۔ حضرت مسیح نے اپنی وصیت میں بشارت تورات کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اور بتایا کہ میں اس کا مصداق نہیں بلکہ وہ روح حق مصداق ہے جو کہ میرے بعد مبعوث ہوگا (یوحنا $\frac{۱۶}{۷}$) اسی طرح مقدس پطرس کہتے ہیں کہ تورات کا موعود نبی حضرت مسیح کے بعد اور ان کی آمد ثانی سے پہلے مبعوث ہوگا۔ (اعمال $\frac{۳}{۲۲}$)

پادری صاحب نے اعتراض کیا کہ حضرت مسیح نے بشارت تورات کا حوالہ نہیں دیا۔ بلکہ روح القدس کے نزول کی پیشگوئی کی ہے تورات کی مثیل موسے والی بشارت سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔ اس کے جواب میں میں نے ثابت کیا کہ حضرت مسیح نے اپنی بشارت میں تورات کی پیشگوئی کا حوالہ دیا ہے۔ تورات کی بشارت کا پس منظر بیان ہو چکا ہے۔ بنی اسرائیل نے چونکہ دوبارہ کلام الٰہی سننے سے انکار کیا۔ نزول وحی کے جلوہ کی وہ تاب نہ لا سکے۔ اس لئے اب ان کے بھائیوں میں موسے کی مانند نبی مبعوث ہوگا۔ اسرائیل نے التجا کی کہ۔

> "میں اپنے خداوند خدا کی آواز
> پھر نہ سنوں۔"

اس کے جواب میں اللہ تعالے نے فرمایا۔ کہ اب موسے کی مانند نبی تم میں نہیں بلکہ تمہارے بھائیوں میں برپا ہوگا۔ چنانچہ فرمایا

> "میں ان کے بھائیوں میں سے تیری
> طرح ایک نبی برپا کروں گا اور
> اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا
> اور جو کچھ میں اسے حکم دوں گا
> وہ تمام وکمال ان سے کہے گا"

حضرت مسیح کی وصیت میں بشارت تورات کی صدائے بازگشت موجود ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

> "مجھے تم سے اور بھی بہت سی
> باتیں کہنا ہیں مگر اب تم ان کی
> برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب
> وہ یعنی روح حق آئے گا۔ تو تم
> کو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا
> اس لئے کہ وہ اپنی طرف سے نہ
> کہے گا بلکہ جو کچھ سنے گا وہی کہے گا
> اور تمہیں آئندہ کی خبر دے گا۔
> (یوحنا $\frac{۱۶}{۱۲-۱۳}$)

پھر فرمایا:۔

> "میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ
> رہ کر تم سے کہیں لیکن مددگار یعنی
> روح القدس جسے باپ میری خاطر[۱]
> بھیجے گا۔ وہی تمہیں سب باتیں
> سکھلائے گا۔" (یوحنا $\frac{۱۴}{۲۵-۲۶}$)

دوسری جگہ فرمایا کہ خدا کی بادشاہت تم سے لیکر ایک دوسری قوم کے سپرد کر دی جائیگی ان حوالوں سے ظاہر ہے کہ

(۱) جس طرح بنی اسرائیل کی عدم اہلیت کے باعث تورات میں ان کو یہ بتایا گیا کہ اب نبی موعود تمہارے بھائیوں میں مبعوث ہوگا اسی بات کو حضرت مسیح پیش کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ یہ نا اہلی اب بھی موجود ہے۔ تم میں اتنی برداشت نہیں کہ سب باتیں تم پر منکشف کی جائیں۔

(۲) تورات میں ہے کہ کمال وحی کا ابلاغ نبی موعود کے ذریعہ ہوگا فرمایا

> "جو کچھ میں اسے حکم دوں گا۔ وہ
> تمام وکمال ان سے کہے گا"

اسی بشارت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت مسیح ناصری روح حق کے متعلق فرماتے ہیں

---

[۱] رونلڈ ناکس نے لاطینی بائیبل کے انگریزی ترجمہ میں "میری خاطر" ترجمہ دیا ہے۔

وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا
وہ تم کو تمام سچائی کی راہ دکھائیگا

۳- بشارت تورات میں ہے کہ میں
اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالونگا
اور جو کچھ میں اسے حکم دوں گا
وہ سب ان سے کہے گا۔

حضرت مسیح فرماتے ہیں:-

"وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا۔
لیکن جو کچھ سنے گا وہی کہے گا۔
اور تمہیں آئندہ کی خبریں دے گا"۔

اس تقابل سے یہ امر اظہر من الشمس ہے کہ حضرت مسیح کی وصیت کے پس منظر میں بشارتِ تورات کی روح کار فرما ہے۔ آپ واضح طور پر فرماتے ہیں کہ میں وہ موعود نہیں۔ بلکہ وہ عظیم الشان موعود میرے بعد آئے گا۔ جب تک میں نہ جاؤں وہ نہیں آئے گا۔

اس کے جواب میں پادری صاحب نے فرمایا کہ انجیل میں جس روح حق کی بشارت دی گئی اس کے متعلق تو لکھا ہے:-

تم اسے جانتے ہو کیونکہ وہ
تمہارے ساتھ رہتا ہے اور
تمہارے اندر ہو گا۔
(یوحنا ۱۴/۱۷)

ظاہر ہے کہ اس سے (پینٹی کوسٹ کے دن) روح القدس کا نزول مراد ہے۔ نبیٔ موعود کا یہاں کوئی ذکر نہیں۔

جواباً پادری صاحب کو یہ بتایا گیا کہ یونانی بائبل میں یہ تصرّف بعد میں کیا گیا یعنی مستقبل کے صیغوں کو حال کے صیغوں میں بدل دیا گیا۔ لاطینی بائیبل جس یونانی متن سے ترجمہ ہوئی اس میں مستقبل کے صیغے تھے لاطینی بائیبل کے الفاظ یہ ہیں

لیکن تم اسے جانتے ہو کیونکہ
وہ تمہارے ساتھ رہے گا
اور تم میں ہو گا۔
(ترجمہ از رونلڈ ناکس)

چارلس کٹلر ٹوری نے اپنے ترجمہ میں یہ نوٹ دیا ہے کہ آرامی زبان کی رو سے یہاں سب جگہ مستقبل کے صیغے ہیں۔ حال کے صیغوں میں ترجمہ کرنا غلطی ہے۔ ان کا ترجمہ درج ذیل ہے:-

"تم روح حق کو جان لوگے۔ اسلئے
کہ وہ تمہارے ساتھ رہے گا
اور تمہارے اندر ہو گا"۔

پادری صاحب کو ہم نے یہ بھی بتایا کہ آپ تو حضرت مسیح کو اقنوم ثانی مانتے ہیں لیکن حضرت موسیٰ علیہ السلام تو اپنی طرح کے ایک نبی کی خبر دے رہے ہیں۔ انہیں کہنا تو یہ چاہیئے تھا کہ نبوت کے دور کے خاتمہ پر الوہیت کا دور شروع ہو گا۔ خدا بیٹے کی شکل میں خود مجسم ہو کر آئے گا لیکن اس کے برعکس محض ایک نبی کی خبر دی گئی۔

پھر بشارت تورات سے یہ امر ثابت ہے کہ نبی موعود اگر جھوٹا ہوا تو وہ قتل کر دیا جائے گا۔ آپ مانتے ہیں کہ حضرت مسیح مصلوب ہوئے۔ یہ امر بھی اس بشارت سے ظاہر ہے کہ نبی موعود سچے نبیوں کی طرح توحید کا علمبردار ہو گا۔ دوسرے معبودوں کی طرف نہیں بلائے گا۔ آپ کے نزدیک "خداوند یسوع" تثلیث کے داعی تھے۔

الغرض عیسائی مسلمات کی رو سے بشارتِ تورات کے مصداق کسی صورت میں بھی یسوع مسیح نہیں ہو سکتے۔ یہاں برسبیل تذکرہ میں یہ بھی بتا دینا چاہتا ہوں کہ قرونِ اولیٰ کے عیسائیوں کا ایک صحیفہ بارہ بزرگوں کی وصایا پر مشتمل یونانی زبان میں پایا جاتا ہے۔ اس کا ایک حصہ صحیفہ لاوی کے نام سے مشہور ہے اس میں مجدّد تورات (حضرت مسیح ناصری) کی بعثت کے بعد نہایت پُرشوکت اور شاندار الفاظ میں نبیٔ موعود کی آمد کا ذکر کیا گیا۔ صحیفہ لاوی آرامی زبان میں وادی قمران کے غاروں سے بھی ملا ہے۔ اس انکشاف سے یہ امر ثابت ہے کہ ابتدائی عیسائی حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے بعد نبیٔ موعود کے منتظر تھے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے

صدقات

جماعتِ احمدیہ ڈھاکہ نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل صحتیابی کے لئے تین بکرے صدقہ دئے۔ عید الاضحیہ کے روز جماعت احمدیہ احمد نگر (ضلع دیناجپور) کی عورتوں اور مردوں کی طرف سے حضور اقدس کی صحتیابی کے لئے دو گائے کی قربانی دی گئی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان حقیر قربانیوں اور صدقوں کو قبول کرتے ہوئے حضور پُرنور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور مذکورہ دونوں جماعتوں کو ایمان و اخلاص اور قربانی میں ہمیشہ از پیش ترقی کرنے کی توفیق دے آمین۔

خاکسار محمد
امیر جماعت ہائے احمدیہ مشرقی پاکستان
احمد نگر ڈاکخانہ دھکامارا
ضلع دیناجپور

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے
کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے!

عیسائیوں کے اعتراضات کا مکمل جواب احمدیہ لٹریچر سے ہی مل سکتا ہے

سیرالیون کے نائب وزیر اعظم کی تقریر

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی صداقت و فضیلت کو ثابت کرنے کے لئے جو گراں بہا لٹریچر تیار فرمایا اس کی اہمیت اور قدر و منزلت کا اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس نے برّ اعظم افریقہ میں ہوا کا رُخ بدل دیا اور اسلام کی شکست کو فتح میں بدل ڈالا اور عیسائیت کو پسپا کیا۔

گذشتہ دسمبر میں سیرالیون (مغربی افریقہ) کے نائب وزیر اعظم آنریبل ایم ایس مصطفٰے نے احمدیہ لٹریچر کی عظمت و اہمیت کا اعتراف کرتے ہوئے فرمایا:-

"جماعتِ احمدیہ کا وجود اس ملک میں اسلام کے لئے ایک بہت بڑی طاقت کا موجب ہے اس جماعت نے اسلام کی جس طرح خدمت کی ہے صدیوں سے کسی نے نہ کی تھی۔ اس جماعت کا لٹریچر اسلام کی صحیح تصویر پیش کرتا ہے...

... مجھے یاد ہے جب میں فری ٹاؤن کے ایک سکول میں طالب علم تھا تو جماعتِ احمدیہ کا مبلغ فری ٹاؤن میں آیا لوگوں نے اس کی مخالفت کی مگر اس کے علم و فضل کی اس قدر دھاک بیٹھ گئی کہ لوگ اس کے علم اور فضل کا اقرار برملا کرنے لگے اس کے ایک ہاتھ میں قرآن تھا تو دوسرے میں بائیبل۔ وہ دونوں کا مقابلہ کرکے قرآن کی فضیلت اس طرح ثابت کرتا تھا کہ کوئی عیسائی پادری اس کا جواب نہ دے سکتا تھا۔

... اگر ہمیں اسلام کے بارہ میں واقفیت حاصل ہوئی ہے، تو وہ صرف جماعتِ احمدیہ کے لٹریچر سے ہوئی ہے اور آج ہم بڑے سے بڑے اسلام دشمن کو اسلام کی صداقت کے بارہ میں چیلنج کر سکتے ہیں

مجھے یاد ہے جب میں طالبعلم تھا ایک عیسائی نے ایک اخبار میں مضمون لکھا جس میں اسلام پر ناروا حملے کئے گئے تھے میں نے اس چیلنج کو قبول کیا اور جواب دینے کی تیاری میں مشغول ہو گیا عیسائیوں کے اعتراضات کا مکمل جواب احمدیہ مشن کی کتابوں میں موجود تھا میں نے احمدیہ مشن کی کتابیں لے کر اس کے اعتراضات کا منہ توڑ جواب دیا۔" (الفضل ۲ر فروری ۶۳ء)

ملک و ملت کی اس سے زیادہ بدقسمتی اور کیا ہو گی کہ جو لٹریچر افریقہ میں عیسائیوں کو لاجواب کرکے اسلام کے لئے بہت بڑی طاقت کا موجب بن رہا ہے۔ پاکستان میں اسے ضبط کئے جانے کے قابل سمجھا جا رہا ہے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

(شیخ خورشید احمد)

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتاب کو ضبط کر کے جماعت احمدیہ کے لاکھوں افراد کے قلوب کو مجروح کیا گیا ہے

ضبطی کا حکم عیسائیت کو فروغ دینے اور اسلام کو کمزور کرنے کے مترادف ہے

پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں کی احتجاجی قرار دادیں

ٹاؤن کمیٹی ربوہ

حکومت مغربی پاکستان نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوال کا جواب" ضبط کر لی ہے۔ جس کی وجہ اہالیان ربوہ میں سخت بے چینی اور اضطراب پایا جاتا ہے۔ ٹاؤن کمیٹی ربوہ حکومت مغربی پاکستان کے متذکرہ بالا حکم کے خلاف اہالیان ربوہ کے رنج و غم سے بھرے ہوئے جذبات کو حکومت تک پہنچانا اپنا فرض سمجھتی ہے۔ اور امید کرتی ہے کہ حکومت فوری طور پر اس حکم کو واپس لے کر اہالیان ربوہ کے اضطراب اور بے چینی کو دور کرے گی۔

چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے احمدی طلبا کی قرارداد

"تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے احمدی طلبہ (جن میں بیرونی ممالک سے آئے ہوئے متعدد طلبہ بھی شامل ہیں) کا یہ غیر معمولی اجلاس متفقہ طور پر متعلقہ حکام سے درخواست کرتا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوال کا جواب" پر جو پابندی عائد کی ہے۔ اسے فوری طور پر واپس لیا جائے یہ اجلاس بشدت محسوس کرتا ہے کہ حکومت کا یہ اقدام جس کے تحت اسلام پر عیسائیوں کے خوفناک حملوں کا سد باب کرنیوالی ۶۶ سالہ پرانی اس عظیم کتاب پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ غلط مشورہ پر مبنی غیر منصفانہ غیر ضروری اور اسلام کے مفادات کے سراسر خلاف ہے اس کتاب میں اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر عیسائیوں کے ناپاک حملوں کا سنجیدہ اور باوقار طریق سے نہایت محققانہ جواب دیا گیا ہے اور اس میں عیسائیت کے بارہ میں جو کچھ لکھا ہے وہ تمام تر بائبل پر ہی مبنی ہے۔ اس کی اردو اور انگریزی میں دنیا بھر میں وسیع پیمانے پر اشاعت ہو چکی ہے اور اس نے ہر جگہ ہی عیسائیت کی بڑھتی ہوئی رَو کو روکنے میں نہایت اہم کردار ادا کیا ہے اس کتاب کو ضبط کر کے حکومت نے نہ صرف مذہبی آزادی میں براہ راست مداخلت کی ہے بلکہ اس کا یہ اقدام ان لوگوں کے ہاتھ کمزور کرنے کی سعی کے مترادف ہے جو اسلام کا دفاع کرنا چاہتے ہیں۔ حکومت نے ایک ایسا اقدام کیا ہے جس سے بیرونی ممالک کی عیسائی حکومتیں بھی آج تک مجتنب رہی ہیں حتی کہ خود برصغیر کی عیسائی حکومت نے اس کی اشاعت کے بعد نصف صدی سے زائد عرصہ تک اس پر کوئی پابندی عائد کرنی ضروری نہیں سمجھی۔ یہ اجلاس ضبطی کے حکم کی فوری واپسی کا پرزور مطالبہ کرتا ہے۔

(احمدی طلباء تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول سٹاف کا یہ غیر معمولی اجلاس "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کے متعلق حکومت پاکستان کے ضبطی کے فیصلہ کو سخت ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اس کتاب کو ضبط کرنے کا فیصلہ اسلام کے ساتھ اور جماعت احمدیہ کے ساتھ سخت ناانصافی ہے۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود علیہ السلام بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے یہ کتاب آج سے چھیاسٹھ سال پہلے ایک عیسائی شخص کے جواب میں لکھی تھی جس میں عیسائیت کے بطلان اور اسلام کی صداقت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ارفع شان کو نمایاں کیا گیا ہے۔ اگر اس میں ناقابل اعتراض مواد کا کوئی شائبہ بھی ہوتا۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے پادری اس کو ضبط کرنے کے لئے احتجاج کرتے اور اس وقت کی گورنمنٹ بھی جو عیسائی مذہب رکھتی تھی اس کو روکنے کے لئے کسی قسم کی مخالفانہ کارروائی کرتی لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔

آج جبکہ پاکستان آزاد مملکت اسلامیہ بن گئی ہے تو مسلمان حکام نے ایک ایسی کتاب کے ضبط کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ جو اسلام کی شان کو دوبالا کرنیوالی ہے۔ یہ فیصلہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی بے لوث خدمت اسلام کی ناقدری ہے اور جماعت احمدیہ کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کا سٹاف حکومت سے پرزور احتجاج کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس فیصلہ پر نظر ثانی کر کے فوری طور پر اس فیصلہ کو منسوخ کرنے کا اعلان کرے

سٹاف جونیئر ماڈل سکول ربوہ

جماعت احمدیہ کورووال ضلع سیالکوٹ

ہم ممبران جماعت احمدیہ کورووال حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس کی رو سے سلسلہ احمدیہ کے مقدس بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوال کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے۔ شدید احتجاج کرتے ہیں۔ یہ حکم قانون کا احترام کرنے والی ایک امن پسند اور بین الاقوامی شہرت کی حامل جماعت کے مذہبی معاملات میں ناروا مداخلت کے مترادف ہے اور اس کے مقدس بانی جس کی عزت وہ اپنی جان و مال اور ناموس سے زیادہ عزیز رکھتی ہے کی توہین کا درجہ رکھتی ہے کتاب مذکور سراسر اسلام کے خلاف عیسائیوں کے اعتراضات کی تردید پر مشتمل ہے یہ غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ اقدام اسلام اور پاکستان دونوں کے مفاد کے منافی ہے اور یہ امر سب سے بڑی اسلامی جمہوریہ کے لئے نہایت نامناسب اور ناروا ہے کہ وہ ایک ایسی کتاب کو ضبط کرے جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دفاع میں لکھی گئی ہے۔ جبکہ ماضی کے عیسائی حکمران اور دنیا کی دوسری حکومتیں ایسا کوئی اقدام کرنے کی جرأت نہ کر سکیں

لہٰذا ہم ممبران جماعت احمدیہ کورووال اسلام اور انصاف کے نام پر درخواست کرتے ہیں کہ حکومت اس ناانصافی کا سدباب کرے۔

(ممبران جماعت احمدیہ کورووال ضلع سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان

ممبران جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان ضبطی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوال کا جواب" مصنفہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے خلاف سخت احتجاج کرتا ہے۔ یہ کتاب مجدد اسلام امام الزمان حضرت مسیح موعود کی معرکۃ الآراء تصنیف ہے۔ جو پادری سراج الدین نامی عیسائی کے سوالات کے جواب میں عین عیسائی حکومت کے عروج کے زمانہ میں ۱۸۹۷ء سے لے کر حکومت برطانیہ کے زوال تک بار بار شائع ہوتی رہی۔ اگر اس کتاب میں دو فرقوں کے درمیان میں کوئی منافرت پھیلانے والی بات ہوتی۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔ تو عیسائی اپنی عیسائی حکومت پر زور دیکر اس کتاب کو ضرور ضبط کروا لیتے۔ لیکن ایسا نہیں ہوا ہماری اسلامی سلطنت پاکستان کی ایک صوبائی حکومت کا یہ اقدام یقیناً کسی لاعلمی اور غلط فہمی پر مبنی ہے۔ جو اس کتاب کے مطالعہ سے دور ہو سکتی ہے۔ اس وقت جبکہ عیسائیوں نے پاکستان بھر میں اپنی تبلیغی مساعی تیز تر رکھی ہے۔ ایسے عیسائی اعتراضات کے جوابات میں پرمغز دلائل اور براہین پر مشتمل عظیم لٹریچر کو ضبط کرنا نہایت درجہ غیر مدبرانہ اقدام ہوگا۔ اور عیسائیت کے فروغ میں بالواسطہ مدد دینے کے مترادف ہوگا۔ یہ اجتماع حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس غیر منصفانہ اور غیر مدبرانہ حکم کو واپس لینے کے لئے احکامات جاری فرمائے اور ایک پُر امن تبلیغی جماعت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شاندار علم کلام کے ذریعہ سے عیسائی دنیا میں اسلام کا ڈیفنس جاری رکھنے اور اس کی صداقت کو اجاگر کرنے میں روک پیدا نہ کرے۔

رحمن خان حجانہ سیکرٹری امور عامہ
جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان)

مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ

"مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ شہر کا یہ ہنگامی اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم پر انتہائی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے جو اس نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوال کا جواب" کی ضبطی کے متعلق جاری کیا ہے۔ یہ کتاب ۶۰ سال سے زائد عرصہ ہوا شائع ہوئی تھی۔ اور باوجود اس کے کہ اس وقت انگریزوں کی عیسائی حکومت برسر اقتدار تھی اس نے اسے امن عامہ کے منافی قرار نہیں دیا۔ یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ اسلام کے نام پر قائم ہونے والی حکومت اسلام کے دفاع میں لکھی جانے والی اس کتاب کو ضبط کرنے کا حکم جاری کرے جسے عیسائی حکومت نے بھی قابل اعتراض قرار نہ دیا۔ مجلس گوجرانوالہ شہر حکومت سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اس غیر دانشمندانہ۔ ناواجب اور اسلام کے مفاد کے منافی حکم کو منسوخ کر کے اسلام کی تبلیغ کے کام کو ضعف پہنچنے سے بچائے۔

جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی

جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت مغربی پاکستان کے حکم سے حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کی کتاب۔ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کو انتہائی دکھ اور تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ کتاب مذکورہ ۶۶ سال قبل کی تصنیف شدہ ہے۔ ۵۰ سال تک برسر اقتدار عیسائی حکومت نے اور گزشتہ ۱۵ سالہ دور حکومت پاکستان نے اس کتاب کو ضبط کرنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔

حالانکہ اس عرصہ میں اس کتاب کے سات ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اور ہر مذہب وملت کے حکام وقت کے مطالعہ میں یہ کتاب آچکی ہے۔ مگر کبھی کوئی اعتراض نہیں کیا گیا۔

اب جبکہ عیسائیت کا سیلاب جملہ اسلامیان پاکستان کے لئے سوہان روح بنا ہوا ہے۔

ایسے نازک دور میں ایسی بے ضرر اور انتہائی ہمدردانہ جذبات کے ساتھ پروقار انداز میں عیسائیت کے جواب میں لکھی ہوئی کتاب کا ضبط کیا جانا ایک اسلامی دور حکومت میں انتہائی تشویش ناک اور ناقابل فہم اقدام ہے ہم نہائت دکھے ہوئے اور رنجیدہ دلوں کے ساتھ نہائت مؤدبانہ طور پر حکومت مغربی پاکستان سے استدعا کرتے ہیں۔ کہ اس غیر منصفانہ حکم کو واپس کرلیا جائے۔

ممبران جماعت احمدیہ ملتان چھاؤنی

جماعت احمدیہ پاکپٹن

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے کے بارہ میں حکومت مغربی پاکستان نے جو حکم دیا ہے۔ ہم ممبران جماعت احمدیہ پاکپٹن اس کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں۔ اس کتاب کی ضبطی کے بارے میں جو وجہ بیان کی گئی ہے۔ وہ حقائق پر مبنی نہیں۔ کیونکہ مندرجہ بالا کتاب جیسا کہ اس کے عنوان سے ہی ظاہر ہے۔ محض عیسائیوں کے سوالات کا جواب ہے اسلام کے حق میں عیسائیت کی رو پر جو کتاب لکھی گئی تھی اس کو اسلامی حکومت نے ضبطی کا حکم دیکر کوئی دانشمندی کا ثبوت نہیں دیا۔ ہمارے نزدیک حکومت کا یہ قدم مذہبی معاملات میں صریحاً دخل اندازی ہے۔ اور ہمارے جذبات کو سخت مجروح کرنے والا ہے۔ ہمارے لئے قرآن مجید اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے قیمتی چیز ہمارے امام کے ارشادات ہیں اور یہ چیز ہمارے لئے انتہائی دکھ اور رنج کا باعث ہے۔ کہ ہمیں اپنے امام کے ارشادات عالیہ کو اپنے پاس رکھنے ان کو پڑھنے اور پڑھانے سے روک دیا جائے لہذا ہم ممبران جماعت احمدیہ پاکپٹن باتفاق رائے حکومت کے اس حکم کو سراسر غیر منصفانہ اور بے ضرورت اور غیر دانشمندانہ قرار دیتے ہوئے زبردست احتجاج کرتے ہیں۔ اور حکومت سے اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ فوری طور پر اس حکم کو واپس لے

ممبران جماعت احمدیہ پاکپٹن

جماعت احمدیہ ڈنگہ ضلع گجرات

حال ہی میں حکومت پاکستان نے حضرت مسیح موعودؑ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے احکامات جاری کئے ہیں۔ ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ ڈنگہ حکومت پاکستان کے اس فیصلہ پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ اور ارباب اقتدار سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ اس کتاب کو پڑھ کر اپنے احکامات پر نظر ثانی کریں۔ آج جماعت احمدیہ ایسی غریب جماعت اکناف عالم میں خدا تعالےٰ اور اس کے رسول محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کا جھنڈا بلند کر رہی ہے۔ مغربی ممالک اور افریقہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے سعید روحیں اسلام میں داخل ہو رہی ہیں۔ عیسائی ہی ہمارے حکمران اور ان کے دور اقتدار میں بھی اس کتاب سے کسی عیسائی کی دل آزاری نہ ہوئی۔ عیسائی حکومتوں نے ایسا حکم کبھی جاری نہ کیا۔ سراج الدین عیسائی کے سوالات اسلام کے سینے میں خنجر گھونپنے کے مترادف ہے۔ جن کا دفاع کرنا ہر کلمہ گو پر فرض ہے۔ اور اس کتاب میں اسلام کا دفاع پرامن طریق پر قرآن حکیم کی روشنی میں کیا گیا ہے۔

اس دور میں جبکہ عیسائی معاندین اسلام پر پے در پے حملے کر رہے ہیں۔ ذی شعور مسلمان طبقہ ان کی ان تبلیغی مساعی سے پریشان ہو چکا ہے۔ ایسے نازک دور میں ایسے لٹریچر کی اشاعت پر پابندی لگانا جو صرف عیسائیت کے باطل الزامات کے رد میں لکھا گیا ہو۔ اسلام کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے۔

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ ڈنگہ حکومت پاکستان سے بڑے ادب اور احترام سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے اس حکم کو منسوخ کر دے

محمد حسین
صدر جماعت احمدیہ ڈنگہ
ضلع گجرات

جماعت احمدیہ بصیر پور ضلع منٹگمری

ہم ممبران جماعت احمدیہ بصیر پور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کئے جانے کے خلاف سخت احتجاج کرتے ہیں اور حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایسے نامنصفانہ حکم کو منسوخ کرے اس کتاب کو شائع ہوئے ۶۶ سال کا عرصہ گزر چکا ہے اور اس عرصہ میں انگریزی دورِ حکومت میں بھی کبھی اس کتاب کو قابل اعتراض نہ سمجھا گیا۔ لہذا حکومت سے پرزور استدعا ہے کہ ایسے غیر منصفانہ حکم کو جلد از جلد منسوخ فرماوے۔

مجلس خدام الاحمدیہ رحیم یار خاں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کے ضبط کئے جانے کے بارے میں حکومت مغربی پاکستان نے جو حکم دیا ہے ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ اس کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں اس کتاب کی ضبطی کے بارہ میں جو وجہ بیان کی گئی ہے۔ وہ حقائق پر مبنی نہیں ہے اس کتاب کے ۱۸۹۷ء سے اب تک سات ایڈیشن اردو انگریزی میں شائع ہیں۔ اور کبھی بھی اسے فرقہ وارانہ منافرت کا باعث نہیں قرار دیا گیا۔

ہمارے نزدیک حکومت کا اقدام مذہبی معاملات میں داخل اندازی کے مترادف ہے اور ہمارے جذبات کو سخت مجروح کرنے والا ہے۔ کہ ہمیں اپنے امام کے ارشادات عالیہ کو پڑھنے سے روک دیا جائے

لہذا ہم حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ فوری طور پر اس حکم کو واپس لے لیا جائے۔

ممبران مجلس خدام الاحمدیہ
رحیم یار خاں

جماعت احمدیہ چک چیمہ ضلع گوجرانوالہ

حضرت مرزا غلام احمد صاحب علیہ السلام کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی خبر پڑھ کر جماعت احمدیہ چک چیمہ گہرے افسوس اور تشویش کا اظہار کرتی ہے۔

مذکورہ کتاب کو شائع ہوئے ۶۶ سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے اس وقت جبکہ عیسائی مبلغین کی طرف سے اسلام پر پے در پے حملے ہو رہے ہیں۔ ایسے لٹریچر پر پابندی لگانا جس میں عیسائیوں کے اسلام پر سوالات کے جواب نہ صرف اسلام کے لئے مضر ہے بلکہ عیسائیت کے فروغ کا باعث ہو سکتا ہے لہذا ہم ممبران جماعت احمدیہ چک چیمہ ضلع گوجرانوالہ نہائت ادب سے اس حکم کو منسوخ کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ چک چیمہ تحصیل حافظ آباد
ضلع گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ گھسیٹ پور چک $\frac{69}{R.B}$ ضلع لائل پور

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کا ضبط کئے جانے پر جو حکم حکومتِ مغربی پاکستان نے صادر فرمایا ہے ہم ممبران جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ ضلع لائل پور اس کے خلاف پرزور احتجاج کرتے ہیں۔ ہمارے نزدیک حکومت کا یہ اقدام غیر دانشمندانہ اور غیر منصفانہ ہے اور جماعت کے ممبران کے جذبات کو مجروح کرنے کے مترادف ہے اور مذہبی معاملات میں دخل اندازی ہے۔ ہمارے نزدیک حضرت مسیح موعود کا کلام قرآن اور حدیث کے بعد سب سے زیادہ قیمتی چیز ہے۔ یہ چیز ہمارے لئے نہائت دکھ اور رنج کا باعث ہے کہ ہمیں اپنے امام کے ارشادات کو اپنے پاس رکھنے اور پڑھنے سے قانوناً روک دیا جائے۔

ہم ممبران جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ حکومت سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ حکومت اپنے اس حکم کو فوری طور پر واپس لے کر ممبران جماعت احمدیہ کی دلجوئی فرمائے۔

ممبران جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ چک $\frac{69}{R.B}$
ضلع لائل پور

جماعت احمدیہ چک ۵۹۱ گنگا پور ضلع لائلپور۔

ہماری جماعت ضبطی کتاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے خلاف احتجاج کرتی ہے۔ گورنر صاحب مغربی پاکستان کا یہ حکم غیر منصفانہ ہے جو ایک قانون کا احترام کرنے والی امن پسند جماعت کے دل کو دکھانے والا اور سخت رنج پہونچانے والا ہے براہ کرم اس حکم کو منسوخ کر کے ناانصافی کا تدارک کیا جائے۔

حاجی اصغر علی خاں پریذیڈنٹ
جماعت احمدیہ چک ۵۹۱ گنگا پور
ضلع لائل پور

لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی ربوہ

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی حلقہ ۲ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کئے جانے پر حکومت مغربی پاکستان کے حکم کے خلاف پر زور احتجاج کرتی ہیں۔

مذکورہ کتاب چھیاسٹھ سال قبل حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے لکھی تھی اسکے بعد اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو کر منظر عام پر آئے۔ مگر عیسائی حکومت اور عیسائی علماء نے اس کو کبھی فرقہ دارانہ کشیدگی یا منافرت کا باعث قرار نہ دیا۔

ہمارے نزدیک حکومت کا یہ اقدام مذہبی معاملات میں دخل اندازی کے مترادف ہے ہم ہرگز یہ باور نہیں کر سکتیں کہ جو شخص دنیا میں امن و سلامتی اخوت و محبت کا پیغام لے کر آیا ہو اس کی کوئی تحریر منافرت اور دشمنی کا باعث بن سکے۔

ہم ممبرات حکومت مغربی پاکستان سے اپیل کرتی ہیں کہ وہ ہمارے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے فوری طور پر اس حکم کو واپس لے

ممبرات لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی ربوہ

مجلس انصار اللہ پشاور

اراکین مجلس انصار اللہ پشاور کا ایک ہنگامی اجلاس بروز جمعہ ۱۰ مئی ۶۳ء منعقد ہوا جس میں حکومت مغربی پاکستان کے غیر دانشمندانہ فیصلہ در بارہ ضبطی کتاب سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب پر اراکین مجلس نے اپنے دلی رنج و غم اور غصہ کا اظہار کیا۔

مذکورہ بالا کتاب میں اسلام کی فضیلت بیان کی گئی ہے اور وہ بھی ایسی صورت میں جبکہ ایک مرتد عیسائی سراج الدین نامی نے از خود حضرت امام الزمان مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام سے چار سوالات پیش کئے۔ چنانچہ بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس عیسائی کے سوالات کا نہائت ہی احسن پیرائے میں جواب دیا اور اس کتاب کو آج سے ۶۵ برس پہلے عیسائی حکومت کے زمانہ میں لاکھوں کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ مگر حکومت نے اسے منافرت پھیلانے کا موجب قرار نہ دیا۔ مگر کس قدر افسوس کا مقام ہے۔ کہ اب ایسی اعلیٰ کتاب کی ضبطی کے احکام ایک مسلمان حاکم کی قلم سے صادر ہوئے۔ ہم اراکین مجلس انصار اللہ پشاور بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی مذکورہ کتاب کو نہائت مقدس خیال کرتے ہیں۔ اور اس کی ضبطی کی خبر سے ہمارے دل مجروح ہیں۔ ارباب حکومت سے پر زور درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ کتاب مذکورہ کی ضبطی کے فیصلہ پر نظر ثانی کریں اور ان احکامات کو فوراً واپس لے لیں۔

زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ پشاور

جیکب آباد

مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۶۳ء کو جماعت احمدیہ جیکب آباد کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت جناب ملک بشیر احمد صاحب منعقد ہوا جسمیں مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی۔

ایسے وقت میں جبکہ عیسائیت مختلف ممالک سے پسپا ہو کر پاکستان پر حملہ آور ہوئی ہے حکومت مغربی پاکستان کا حضرت مرزا غلام احمد صاحب بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کتاب بنام سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کو ضبط کرنا نہ تو عوام دوستی ہے اور نہ ہی ملک دوستی ہے اور نہ ہی دین دوستی ہے کیونکہ اس کتاب میں عیسائیوں کے اعتراضات کا دندان شکن جواب موجود ہے۔ حالانکہ اسوقت جبکہ پاکستان کے اخبارات عیسائیوں کی زیادتیوں کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں ایسی کتابوں کی وسیع اشاعت کی ضرورت ہے۔ اس کتاب میں سراج الدین عیسائی کے چار سوالات کا مسیح موعود علیہ السلام نے جواب دیا ہے اور اس میں کسی قسم کی اشتعال انگیزی سے کام نہیں لیا گیا۔ اسطرح خود عیسائی حضرات کے مطلوبہ جوابات دینا کسی اعتبار سے بھی قابل اعتراض نہیں ہو سکتا۔ یہ کتاب عیسائی حکومت کے دوران متعدد بار چھپ چکی ہے لیکن عیسائی حکومت نے اسے قابل ضبطی نہ سمجھا۔ اسوقت اس کتاب کو ضبط کرنا عیسائیوں کے حوصلوں کو بڑھانے کے مترادف ہے۔ اور اس کا نتیجہ اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے کہ عیسائی پادری پہلے سے زیادہ دیدہ دلیری کے ساتھ مسلمانوں کو مرتد بنانا شروع کر دیں۔

ایک اچھی حکومت کا فرض عوام کے مسائل کو سلجھانا اور انہیں مطمئن کرنا ہوتا ہے نہ کہ انہیں مختلف مسائل میں الجھا کر پریشان کرنا۔ اس وقت پاکستان مختلف اندرونی اور بیرونی مسائل سے دوچار ہے۔ ایسے وقت میں ایک پرامن اور دنیا سیاست سے بے تعلق جماعت کے جذبات کو مجروح کر کے اسے ذہنی اور قلبی اذیت میں مبتلا کرنا کسی لحاظ سے بھی دانشمندانہ اقدام نہیں ہو سکتا۔

لہٰذا جماعت احمدیہ جیکب آباد کا یہ ہنگامی اجلاس حکومت مغربی پاکستان سے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ مذکورہ بالا کتاب کی ضبطی کا حکم واپس لے کر انصاف پسندی کا ثبوت دے

ملک بشیر احمد
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جیکب آباد

جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ

ہم ممبران جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کی خبر قلبی دکھ اور تکلیف کا موجب ہوئی ہے ہم اس حکم کے خلاف پر زور احتجاج کرتے ہیں جماعت احمدیہ اپنے بنیادی عقائد کی رو سے ہمیشہ حکومت کی وفادار اور پرامن تبلیغی جماعت ہے جس نے دنیا بھر میں عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کے DEFENCE کا بیڑا اٹھایا ہوا ہے۔ انیسویں صدی میں عیسائیت کی زبردست کامیابیوں کے بعد بیسویں صدی میں اسلام کے لئے غیرت رکھنے والی ہستی نے اسلام اور حضرت نبی اکرم محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی کے اظہار کے لئے جو تصانیف کیں یہ کتاب ان میں سے ایک ہے۔

یہ حکم نہ صرف بلا ضرورت اور بے وقت ہے۔ بلکہ مذہب کے اندر مداخلت کے مترادف ہے اور عیسائیت کی ترقی کے راستے صاف کرنے کا موجب ہے۔ اگر اسلام کے ایسے لٹریچر کو ضبط کیا جائے تو کل عیسائی دنیا قرآن کریم کی اشاعت پر بھی اعتراض کر سکتی ہے۔

یہ کتاب ہمدردانہ اور رفیع جذبات سے تصنیف کی گئی ہے اس میں ہرگز منافرت پھیلانے کا کوئی پہلو نہیں ہے۔ بلکہ ہم اسلام سے محبت رکھنے والے حاکموں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ خود اس حکم کو واپس لینے کے لئے ضروری اقدام کریں۔

خاکسار۔ سید محسن شاہ امیر جماعت احمدیہ
ٹوبہ ٹیک سنگھ

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر کا یہ خصوصی اجلاس اپنے رنج و غم گھبراہٹ اور قلبی تکلیف کا اظہار کرتے ہوئے حکومت مغربی پاکستان سے استدعا کرتا ہے کہ بانی جماعت احمدیہ کی کتاب۔

"سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر کے حکومت مغربی پاکستان نے غیر منصفانہ اور غیر دانشمندانہ قدم اٹھایا ہے۔ یہ کتاب ایک ایسے شخص کے سوالوں کے جواب میں لکھی گئی جو اسلام سے مرتد ہو کر عیسائی ہوا اور جس نے اسلام اور بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن پاک پر نازیبا اور گستاخانہ اعتراضات کئے۔ اور ان اعتراضات کے جوابات بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس کتاب آج سے پینسٹھ ۶۵ سال قبل تحریر فرمائے اور اس وقت سے لیکر آج تک اس کتاب کے کئی ایڈیشن شائع ہوتے رہے۔ اور یہ ہرگز مبالغہ نہیں کہ اس کتاب کے نسخے دنیا کے کونے کونے میں موجود ہیں۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ آج تک کسی حکومت نے اس کتاب کو خلاف قانون نہیں کر دانا۔

لہٰذا ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور حکومت سے بڑے ادب لیکن پر زور درخواست کرتے ہیں کہ کتاب ہذا کی ضبطی کا حکم فوراً واپس لیکر حقیقت پسندی کا ثبوت دے۔ اور خواہ مخواہ عیسائی مشنریوں کے ہاتھ مضبوط کرنے کا موجب نہ بنے۔

جماعت احمدیہ قصور

ہم ممبران جماعت احمدیہ قصور۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب" کی ضبطی کے حکم کو گہرے غم۔ افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہیں جیسا کہ اس کتاب کا نام ظاہر کرتا ہے۔ یہ کتاب ایک عیسائی کے سوالوں کے جواب میں لکھی گئی تھی۔ اور ایسے وقت میں لکھی گئی تھی۔ جبکہ عیسائیوں کی طرف سے پے در پے نہایت ہی دل شکن اور ناپاک حملے حضرت نبی کریمؐ کی ذات والاصفات اور امہات المومنین پر کئے گئے۔ ان رکیک اور ناجائز حملوں سے مسلمانان برصغیر کے دلوں کو پاش پاش کیا گیا اس پر بانی سلسلہ احمدیہ نے ایک غیور مسلمان کی حیثیت سے ان کے تحقیقی اور الزامی جواب انہی کے عقائد اور ان کی کتب کے حوالے دیکر دئے۔ ان جوابوں کی وجہ سے اسوقت کی عیسائی حکومت اور نہ ہی عیسائی صاحبان خصوصاً سائل سراج الدین نے اس تحریر کو غیر آئینی اور منافرت پھیلانے والی تحریر سمجھ کر حکومت سے داد رسی کرنے کی جرأت کی۔ اور کتاب آج سے پینسٹھ ۶۵ سال قبل کی شائع شدہ ہے۔ اور اس کے متعدد ایڈیشن عیسائی حکومت کے زمانہ میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان حقائق کے باوجود انگریز حکومت نے سالہا سال کے دور میں اس پر کوئی ایکشن لینا کوئی ضروری خیال نہ کیا۔ مگر ۶۵ سال کے بعد آکر مسلمان حکومت نے اس پر ایکشن لیکر نہائت غیر دانشمندانہ قدم اٹھایا ہے۔ حکومت کے اس فعل سے لاکھوں پرامن شہریوں کے دل مجروح ہوئے ہیں۔

ہمارے نزدیک حکومت کا یہ اقدام مذہبی معاملات میں دخل اندازی کے مترادف ہے لہٰذا ہم ممبران جماعت احمدیہ قصور نہائت ادب سے حکومت سے اس حکم کو منسوخ کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔

محمد اسلم سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ قصور

درخواست دعا:۔

خاکسار کی اہلیہ صاحبہ چند دنوں سے بیمار ہے احباب جماعت کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ (خوشی محمد دارالنصر ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ دار البرکات ربوہ

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کئے جانے کے متعلق حکومت مغربی پاکستان نے جو حکم دیا ہے ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ دار البرکات ربوہ اسکے خلاف پُرزور احتجاج کرتے ہیں۔

یہ کتاب سب سے پہلے ۱۸۹۷ء میں شائع ہوئی تھی جبکہ عیسائی پادری یہ پیشگوئیاں کر رہے تھے کہ جلد ہی ہندوستان میں ہماری حکومت کے ساتھ ساتھ ہمارا مذہب بھی مسلط ہو جائے گا ایسے نازک وقت میں حضرت اقدس علیہ السلام نے دفاعی طور پر عیسائیت کے باطل عقائد کو بے نقاب کر دیا۔

پاکستان کے حصول کا پس منظر بھی یہی تھا کہ مسلمانوں کو غیر مذاہب کے تسلط سے محفوظ رکھا جائے۔ مگر عیسائیت نے جب دیکھا کہ اب ہماری حکومت اس ملک کو خیرباد کہہ چکی ہے تو انہوں نے اپنی کوششوں کو اور بھی تیز کر دیا۔

ایسے وقت میں ہماری حکومت کا یہ فرض تھا کہ وہ ایسی کتب کی وسیع اشاعت کرتی جو عیسائیت کی تردید میں لکھی گئی تھیں مگر اس کے برعکس حکومت کا یہ فیصلہ پاکستان اور اسلام کے مفاد کے سراسر خلاف ہے کہ وہ اسلام پر اعتراضات کے جواب میں لکھی گئی کتاب کو ضبط کرے۔

جماعت احمدیہ امن پسند شہریوں کی جماعت ہے اور ہمیشہ قانون کا احترام کرنا اپنا نصب العین سمجھتی ہے۔ قانون کو توڑنا نہ صرف جرم بلکہ گناہ سمجھتی ہے۔ اسی لئے حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہمارے جذبات و احساسات کو بلاوجہ مجروح نہ کرے۔ ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ دار البرکات حکومت سے پُرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے اس فیصلہ کو واپس لے کر لاکھوں مضطرب دلوں کو مطمئن کرے۔

ہم ہیں ممبران خدام الاحمدیہ
دار البرکات ربوہ

جماعت احمدیہ چک ۲۷ جنوبی ضلع سرگودھا

حکومت نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تصنیف رسالہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کا حکم دے کر ہمیں انتہائی تکلیف پہنچائی ہے۔ حکم دینے والوں نے اپنی پُرامن اور وفادار رعایا کے جذبات کا ذرہ بھر خیال نہیں کیا ہم اپنی گورنمنٹ سے ہرگز یہ امید نہیں کرتے کہ وہ اس حکم کو بحال رہنے دے جس سے کہ اس کی وفادار اور پُرامن رعایا کے جگر چھلنی ہوتے ہوں۔ یہ انصاف کے منافی ہے کہ ایسی کتاب کو ضبط کیا جائے جس کو شائع ہوئے ۶۵ سال کا عرصہ گزر چکا ہے اس عرصہ میں کئی دفعہ یہ رسالہ مختلف زبانوں میں شائع ہو کر یورپین اقوام میں پھیل چکا ہے۔ اگر اس رسالہ میں دو فرقوں میں منافرت پھیلنے کا ذرہ بھی امکان ہوتا تو ضرور پادری صاحبان حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ احمدیہ کی زندگی میں ضبط کروا لیتے۔

ہم اس رسالہ کی ضبطی کے فیصلہ پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور حکومت پاکستان سے پُرزور احتجاج کرتے ہوئے اپیل کرتے ہیں کہ وہ فیصلہ کو منسوخ کر کے اپنی وفادار اور پُرامن رعایا کو شکریہ کا موقعہ دے۔

مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ حکومتِ مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہیں کہ جس کی رو سے جماعت احمدیہ کے بانی حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی گئی ہے

جماعتِ احمدیہ ایک پُرامن اور صلح کن جماعت ہے جس کا ملک کبھی بھی کسی کی دلآزاری نہیں رہا۔ جماعت احمدیہ ہمیشہ قانون کا احترام کرتی رہی ہے بلکہ اسے اپنا جزوِ ایمان سمجھتی ہے یہ حکم ایسی جماعت کے مذہبی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے جس سے جماعت کے ہر فرد کو صدمہ پہنچا ہے۔

یہ کتاب عرصہ ۶۵ سال ہوئے عیسائیوں کے دورِ حکومت میں لکھی گئی جو کہ خالصۃً اسلام اور اسکے بانی حضرت سرورِ کائنات محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر کئے گئے سخت اعتراضات کے جواب میں ہے۔ اس کتاب کے ذریعہ آج تک کسی فرقہ یا جماعت کے خلاف منافرت یا کشیدگی نہیں پھیلی۔

حکومت مغربی پاکستان کا یہ غیر منصفانہ اقدام جماعت کے ہر احمدی کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے والا اور غیر دانشمندانہ ہے۔

پس ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ اس قرارداد کے ذریعہ حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ ہم سے انصاف کیا جائے اور اس حکم کو منسوخ کر کے لاکھوں احمدیوں کی پریشانی کو دور کیا جائے۔

(ہم ہیں ممبران مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ)

مجلس خدام الاحمدیہ گوکھووال چک ۱۲۱

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ گوکھووال چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور حضرت مسیح موعود کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے کے بارے میں جو حکومت مغربی پاکستان کے حکم کے خلاف پُرزور احتجاج کرتے ہیں اس کتاب کے ضبط کرنے میں گورنمنٹ نے ایک ایسا غلط قدم اٹھایا ہے جو اسلام کے حق میں سخت نقصان دہ ہے۔

گورنمنٹ نے ایک ایسی کتاب کی ضبطی کا حکم دیا ہے جو نصف صدی سے زیادہ عرصہ سے شائع ہو رہی ہے اور یہ عیسائی گورنمنٹ کے وقت میں بھی چھپتی اور شائع ہوتی رہی لیکن اس کو کبھی ضبط کرنے کی جرأت نہ ہوئی۔ عیسائیت کے مقابلہ کے لئے جو دلائل حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ہیں ان پر پابندی لگانا مسلمانوں کو عیسائی بنانے کے لئے راستہ صاف کرنا ہے۔ ہم اپیل کرتے ہیں کہ گورنمنٹ اپنے اس حکم پر ٹھنڈے دل سے نظرثانی فرما کر فوراً اس کو منسوخ کرے۔

ممبران مجلس خدام الاحمدیہ گوکھووال
چک ۱۲۱ ج۔ب ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ موہلن کی ضلع گوجرانوالہ

ہم جملہ ممبران جماعت احمدیہ موہلن کی ضلع گوجرانوالہ بالاتفاق "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کرنے کے خلاف سخت رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں اور حکومت سے پُرزور درخواست کرتے ہیں کہ موجودہ وقت میں جبکہ عیسائیت کا حملہ زوروں پر ہے۔ اس کتاب کو ضبط کرنا سراسر غیر موزوں اور نادرست ہے۔ حکومت کو اصل کتاب کا مطالعہ کرنے کے بعد فوری طور پر اپنے حکم پر نظرثانی کرنی چاہیئے کیونکہ یہ حکم ہمارے زخمی دلوں کو مجروح کرنیوالا ہے اور اسلامی تبلیغ کے راستہ میں ایک سدِ سکندری سے کم نہیں۔ امید ہے کہ اراکین حکومت اصل کتاب کا خود مطالعہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ تا ان پر واضح ہو جائے کہ اس زمانے کے سلطان القلم اور اسلام کے فتح نصیب جرنیل نے کس قدر ٹھوس دلائل سے اسلام۔ قرآن مجید اور سرورِ دوجہاں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت ثابت کی ہے۔

احباب جماعت احمدیہ موہلنکی ضلع گوجرانوالہ

جماعت احمدیہ نبی سرروڈ ضلع تھرپارکر

ہم ممبران جماعت احمدیہ نبی سرروڈ ضلع تھرپارکر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتاب کی ضبطی پر گہرے غم و افسوس اور تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ مذکورہ کتاب کو شائع ہوئے آج ۶۶ سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے۔ اگر جیسا کہ اعلان میں کہا گیا ہے اس کی اشاعت سے ملک میں مختلف فرقوں میں نفرت پیدا ہونے کا امکان ہوتا تو انگریزی حکومت جس کے مذہب کے ساتھ اس کتاب کا گہرا تعلق ہے ضرور اس کے خلاف کارروائی کرتی لیکن ایسا نہیں ہوا اور تقریباً ۵۰ سال تک اس کی اشاعت سے ثابت ہے کہ عملاً منافرت کا جذبہ پیدا نہیں ہوا۔

اس وقت جبکہ عیسائی مبلغین کی طرف سے اسلام پر پے درپے حملے ہو رہے ہیں اور پاکستان کا ذی شعور مسلمان ان کی ان تبلیغی مساعی سے پریشان ہے۔ اس نازک وقت میں ایسے لٹریچر کی اشاعت جس میں عیسائیوں کے اسلام پر سوالات کے جواب ہوں کو بند کرنا نہ صرف اسلام کے لئے مضر ہے بلکہ عیسائیت کے فروغ کا باعث ہو سکتا ہے

لہٰذا ہم ممبران جماعت احمدیہ نبی سرروڈ ضلع تھرپارکر نہایت ادب سے جناب والا شان کے اس حکم "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" نامی کتاب کی ضبطی بحق سرکار کو منسوخ کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔

صدر جماعت احمدیہ نبی سرروڈ ضلع تھرپارکر

جماعت احمدیہ دھیرو کے چک ۳۳۴

ہم ممبران جماعت احمدیہ دھیرو کے چک ۳۳۴ ج۔ب حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے کو دانشمندی اور انصاف کے خلاف سمجھتے ہیں

ہم حضرت مسیح موعود کی تمام کتب کو قرآن مجید اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال کے بعد سب سے زیادہ مکرم سمجھتے ہیں اس لئے اسکی ضبطی ہمارے دلوں کو سخت مجروح کرنے والی ہے۔ ہم ممبران جماعت احمدیہ دھیرو کے چک ۳۳۴ ج۔ب اس حکم کو منسوخ کرنے کی التجا کرتے ہیں۔

(محمد منیر دھیرو کے چک ۳۳۴ ج۔ب)

جماعت احمدیہ دنیا پور ضلع ملتان

ہم ممبران جماعت احمدیہ دنیاپور ضلع ملتان حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جسکی رو سے سلسلہ احمدیہ کے مقدس بانی حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی کتاب ضبط کر لی گئی ہے شدید احتجاج کرتے ہیں۔ یہ حکم قانون کا احترام کرنے والی ایک امن پسند جماعت کے مذہبی معاملات میں ناروا مداخلت کے مترادف ہے۔ یہ حکومت کا غیر منصفانہ اقدام ہے اور اسلام اور پاکستان کے مفاد کے منافی ہے اور ہم اسلام اور انصاف کے نام پر درخواست کرتے ہیں کہ اس ناانصافی کا جلد از جلد سدباب کیا جائے۔

ممبران جماعت احمدیہ دنیاپور ضلع ملتان

خدام الاحمدیہ دھیرو کے چک ۳۳۴ ضلع لائلپور

ہم ممبران خدام الاحمدیہ دھیرو کے چک ۳۳۴ ج۔ب ضلع لائلپور حکومت مغربی پاکستان کے اس حکم کے خلاف جس کی رو سے حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کی گئی ہے شدید احتجاج کرتے ہیں۔ یہ حکم ہمارے مقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی توہین کے مترادف ہے جس سے ہمارے دل سخت مجروح ہوئے ہیں۔

اس لئے ہم اپیل کرتے ہیں کہ اس حکم کو منسوخ فرما دیں۔

محمد شریف قائد
چک ۳۳۴ دھیرو کے
ضلع لائلپور

جماعت احمدیہ خانپور

ہم ممبران جماعت احمدیہ خانپور حکومت مغربی پاکستان سے پر زور احتجاج کرتے ہیں۔ ہمارے امام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی غیر دانشمندانہ اور غیر منصفانہ ہے اس کی اشاعت کو چھیاسٹھ سال گذر چکے ہیں اور عیسائیت کے پچاس سالہ دور حکومت میں بھی اسے قابل اعتراض نہ سمجھا گیا ہم ممبران جماعت احمدیہ خانپور با اتفاق حکومت مغربی پاکستان سے اپیل کرتے ہیں۔ کہ فوری طور پر اس حکم کو واپس لیا جاوے۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ خانپور)

جماعت احمدیہ ضلع گجرات

گجرات ــــ مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۶۳ء بعد نماز جمعہ ضلع گجرات کے احمدیوں کا ایک غیر معمولی اجلاس ہوا جس میں متفقہ طور پر حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

"ضلع گجرات کے احمدی، حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی (جو آپ نے ۱۸۹۷ء میں تصنیف فرمائی) کی ضبطی کے خلاف پُرزور احتجاج کرتے ہیں۔ حکومت کا یہ اقدام سراسر ناواجب اور انتہائی غیر منصفانہ ہے۔ اس نے احمدیوں کے مذہبی جذبات و احساسات کو شدید طور پر مجروح کیا ہے۔ یہ کتاب اسلام کے دفاع میں لکھی گئی تھی۔ انگریزی عہد کی عیسائی حکومت بھی اسے ضبط کرنے کی جرأت نہ کر سکی تھی لیکن ستم ظریفی کی حد ہے کہ اب آکر ایک مسلم حکومت نے کوئی وجہ جواز موجود نہ ہونے کے باوجود ضبط کیا ہے۔ پاکستان میں عیسائی مشنری بلا روک ٹوک اسلام کے خلاف زہریلا پروپیگنڈا کرنے میں آج بھی مصروف ہیں۔ گویا مقدس بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف تو زہریلے پروپیگنڈا کو پھیلنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ لیکن اس کا تریاق پیش کرنے سے روکا جا رہا ہے۔ ہمارا قادر مطلق آسمانی آقا ہماری حکومت کو صحیح راہ پر گامزن ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ ضروری ہے کہ اسلام کے مفاد کو جو نقصان پہنچا ہے۔ اس کی فی الفور تلافی کی جائے۔ اور اس طرح احمدی جو مغربی دنیا میں اسلام کے علمبردار ہیں ان کے مجروح دلوں پر مرہم کا پھایا رکھ کر ان کے اضطراب اور بے چینی کو دور کیا جائے۔"

(امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گجرات)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات

ضلع گجرات کے خدام الاحمدیہ . . . . کو یہ معلوم کرکے انتہائی صدمہ پہنچا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے۔ وہ اپنے زخمی اور مجروح دلوں کو تمام بہی خواہان اسلام کے سامنے پیش کرکے اپنے رنج و غم اور درد و الم کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

ابتداء ہی سے احمدی ظلم و ستم اور جبر و تشدد کا نشانہ بنتے چلے آئے ہیں۔ اور انہوں نے اسلام کے مقدس مفاد کی خاطر ہمیشہ ہی یہ سب کچھ صبر کے ساتھ برداشت کیا ہے۔ لیکن حکومت کا اقدام نہایت غیر منصفانہ، غیر مناسب اور سراسر ناواجب ہے۔ برطانوی حکومت کو بھی جبکہ عیسائی مشنری چھائے ہوئے تھے یہ جرأت نہ ہوئی تھی کہ عیسائیت کے شدید حملوں کے بالمقابل اسلام کے دفاع میں لکھی جانے والی اس مہتم بالشان کتاب کو ضبط کرتی۔ لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ایک مسلمان حکومت کے نصیب میں ہی یہ بات آئی تھی کہ وہ عیسائیت کے تریاق کو اس حال میں ضبط کرے۔ جبکہ عیسائی مشنری منظم طور پر اسلام کے خلاف غلط خیال پھیلانے اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بدنام کرنے میں مصروف ہیں

ہم ہر بات برداشت کر سکتے ہیں۔ لیکن مذہبی معاملات میں مداخلت ہمارے ناقابل برداشت ہے۔ اگر ہم ایسے موقعہ پر چپ سادھ لیں تو یہ امر خدا تعالےٰ کی ناراضگی کو مول لینے کے مترادف ہوگا۔

آخر میں میں حکومت سے پُرزور مطالبہ کرتا ہوں کہ اسلام کے مقدس مفاد کو جو نقصان پہنچا ہے اس کی تلافی کرے۔ اور ضبطی کے حکم کو فوری طور پر واپس لے۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات)

جماعت احمدیہ منٹگمری

منٹگمری کے احمدیوں کا یہ اجتماع کتاب موسومہ "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی سے متعلق حکومت مغربی پاکستان کے حکم پر انتہائی رنج و غم اور درد و الم کا اظہار کرتا ہے۔ یہ کتاب گزشتہ صدی کے دوران اسلام پر ایک عیسائی کے حملوں کا جواب دینے کی غرض سے لکھی گئی تھی۔ اس وقت کی حکومت نے جو بلاشبہ ایک عیسائی حکومت تھی اس کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھایا۔ اس کے بعد اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہوئے اور غیر ملکی زبانوں میں اس کے تراجم بھی کئے گئے اس پس منظر کی روشنی میں اس مرحلہ پر آکر ایک قابل اعتراض کتاب کے طور پر اس کی ضبطی ایک انتہائی خلاف معمول اقدام پر دلالت کرتی ہے۔ اس کتاب کے مصنف حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کو احمدیوں کی نگاہ میں ایک مامور من اللہ کی حیثیت سے بہت بلند مرتبہ و مقام حاصل ہے۔ یہ حکم احمدیوں کے جذبات و احساسات کو بُری طرح مجروح کرنے والا ہے بناء بریں یہ امر نہایت ضروری ہے کہ اس حکم کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے۔

(سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ منٹگمری)

جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی

جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی کے احباب نے مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۶۳ء کو ایک خصوصی اجلاس میں مقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کے حکم کے خلاف شدید رنج و غم اور دلی صدمہ کا اظہار کیا۔ انہوں نے حکومت کے اس اقدام کو انتہائی غیر دانشمندانہ اور ناواجب قرار دے کر حکومت پر زور دیا کہ وہ ضبطی کے حکم کو فوری طور پر منسوخ کرے۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ نوشہرہ کینٹ)

مجلس انصار اللہ چک ۱۶ ام سودھی ضلع لائلپور

مجلس انصار اللہ چک ۱۶ ام ج ب سودھی ضلع لائلپور کو حکومت مغربی پاکستان کی طرف سے ہمارے پیارے امام حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی کتاب (سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب) ضبط کرنے پر سخت دلی صدمہ پہنچا ہے۔ حکومت سے استدعا ہے کہ کتاب مذکورہ کی ضبطی کا حکم منسوخ فرما کر ہمارے مجروح دلوں کی دلجوئی فرمائی جاوے۔

زعیم مجلس انصار اللہ چک ۱۶ ام سودھی ضلع لائلپور

مجلس انصار اللہ گوکھووال چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور

ہم ممبران انصار اللہ گوکھووال چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور حضرت مسیح موعود کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کے ضبط کئے جانے کے بارے میں حکومت مغربی پاکستان کے حکم کے خلاف پر زور احتجاج کرتے ہیں اور اپیل کرتے ہیں کہ اس کتاب کا بغور مطالعہ کرکے صحیح نتیجہ پر پہنچکر اس ناانصافی کی تلافی کی جاوے۔ اور ایک امن پسند۔ پابند قانون اور گورنمنٹ سے تعاون کرنے والی جماعت کے دلوں کو مجروح نہ کیا جاوے۔

ہم ہیں ممبران انصار اللہ گوکھووال چک ۱۲۱ ج ب ضلع لائلپور

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا مڈل کے امتحان کا نتیجہ

(۱)	کل تعداد شامل شدہ	پاس شدہ	نتیجہ فی صدی
	۱۳۶	۸۹	۶۵،۴
(۲)	فسٹ ڈویژن	سیکنڈ ڈویژن	تھرڈ ڈویژن
	۱۳	۶۰	۱۶

مندرجہ ذیل طالبات کامیاب ہوئی ہیں :۔

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن	رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	ڈویژن
۱۵۸۶	امۃ القیوم	۲۹۱	III	۱۶۲۶	طاہرہ مسرت	۴۱۲	II
۱۵۸۷	صبوحہ طاہرہ	۳۴۰	III	۱۶۲۷	امۃ المنان	۳۶۰	II
۱۵۸۸	عارفہ رخسانہ	۴۱۹	II	۱۶۲۹	سیدہ ناصرہ	۵۴۳	I
۱۵۹۰	عطیہ بیگم	۴۴۵	II	۱۶۴۰	فرخندہ فرزانہ	۴۵۹	II
۱۵۹۱	شاہدہ پروین	۵۲۳	I	۱۶۴۱	حمیدہ بیگم	۴۸۴	II
۱۵۹۲	بشریٰ غلام فرید	۵۷۲	I	۱۶۴۲	امۃ النصیر	۴۵۵	II
۱۵۹۵	امۃ الجمیل	۴۴۳	II	۱۶۴۴	ناصرہ صدیقہ	۵۱۱	I
۱۵۹۶	امۃ المنان ریحانہ	۴۰۱	II	۱۶۴۵	امۃ الحی	۳۵۷	II
۱۵۹۷	صفیہ بشریٰ	۳۴۱	III	۱۶۴۶	امۃ الرشید	۵۴۹	I
۱۵۹۸	امینہ بیگم	۴۸۸	II	۱۶۴۷	ممتاز بیگم	۵۱۰	I
۱۵۹۹	بشریٰ نسیم	۴۴۹	II	۱۶۴۸	ہدیہ ندرت	۵۳۸	I
۱۶۰۰	بشریٰ ثمینہ	۳۷۹	III	۱۶۴۹	طاہرہ نسرین	۳۲۱	III
۱۶۰۱	امۃ الہادی	۴۴۳	II	۱۶۵۰	رقیہ نجمہ	۵۲۶	I
۱۶۰۲	صادقہ بیگم	۲۷۷	III	۱۶۵۱	امۃ الحی	۴۶۲	II
۱۶۰۳	صالحہ جمیلہ	۳۶۹	III	۱۶۵۲	بشریٰ شمیم	۵۹۰	I
۱۶۰۴	مریم	۳۳۰	III	۱۶۵۵	امۃ الرشید	۴۵۷	II
۱۶۰۵	رفیقہ زاہدہ	۴۹۵	II	۱۶۶۵	مسرت جہاں	۳۸۰	III
۱۶۰۶	بشریٰ بیگم	۴۷۷	II	۱۶۶۹	امۃ القادر	۴۱۵	II
۱۶۰۷	زبیلہ حسین	۴۳۳	II	۱۶۷۲	رقیہ بیگم	۴۰۶	II
۱۶۰۸	ناصرہ پروین	۳۶۸	III	۱۶۷۳	عصمت بلقیس	۴۱۱	II
۱۶۰۹	امۃ القیوم	۴۳۱	II	۱۶۷۵	رضیہ سلطانہ	۵۴۳	I
۱۶۱۱	ثریا بیگم	۳۱۴	III	۱۶۷۶	بشریٰ بیگم	۵۰۱	II
۱۶۱۲	درخشندہ اختر	۳۸۹	II	۱۶۷۹	امۃ الرؤف	۳۲۱	III
۱۶۱۳	نعیم ناہیدہ	۴۱۹	II	۱۶۸۰	انیسہ بیگم	۴۰۷	II
۱۶۱۴	بشیر اختر	۵۴۱	I	۱۶۸۱	طاہرہ	۳۳۴	III
۱۶۱۵	امۃ الرشید	۴۲۰	II	۱۶۸۴	شمیم عابدہ	۴۱۹	II
۱۶۱۶	راشدہ بیگم	۵۴۸	I	۱۶۸۵	امۃ القیوم قدسیہ	۴۵۷	II
۱۶۱۷	زاہدہ خانم	۴۴۴	II	۱۶۸۶	امۃ الرحمٰن	۴۷۴	II
۱۶۱۸	فہمیدہ بیگم	۳۵۶	II	۱۶۸۷	امۃ المجید	۳۵۲	III
۱۶۱۹	آمنہ بیگم	۴۶۰	II	۱۶۸۹	امۃ الکریم	۳۸۵	II
۱۶۲۰	بشریٰ شاہین	۴۱۱	II	۱۶۹۱	بشریٰ صدیقہ	۴۹۶	II
				۱۶۹۰	خالدہ شاہین	۴۶۰	II
۱۶۲۱	امۃ الحی	۴۷۲	II	۱۶۹۲	راشدہ حمید	۴۳۸	II
۱۶۲۲	حمیدہ اختر	۴۹۲	II	۱۶۹۶	امۃ الحفیظ	۴۱۳	II
۱۶۲۳	حفیظہ عابدہ	۵۰۹	II	۱۷۰۳	رضیہ سلطانہ	۴۳۲	II
۱۶۲۷	افتخار بیگم	۴۰۸	II	۱۷۰۴	امۃ الکریم فرحت	۳۹۱	II
۱۶۲۹	مبارکہ بیگم	۴۳۲	II	۱۷۰۵	نسیم بشریٰ	۴۶۱	II
۱۶۳۱	طاہرہ صدیقہ	۵۲۲	I	۱۷۰۷	بشریٰ تنویر	۴۶۵	II
۱۶۳۲	صالحہ پروین اختر	۳۶۷	III	۱۷۰۸	امۃ الجمیل نسیم	۴۳۵	II
۱۶۳۳	امۃ النصیر	۴۹۰	II	۱۷۰۹	نورجہاں بیگم	۳۸۳	II
۱۶۳۴	بشریٰ طاہرہ	۴۵۲	II	۱۷۱۰	نادرہ بیگم	۴۱۴	II
۱۶۳۵	امۃ المعبود	۴۷۰	II	۱۷۱۲	امۃ الحفیظ	۴۸۸	II
۱۷۱۴	مقصودہ بیگم	۴۱۲	II				
۱۷۱۵	امۃ العزیز	۴۰۹	II				
۱۷۱۷	ناصرہ بیگم	۴۲۸	II				
۱۷۱۸	عصمت بیگم	۳۹۲	II				
۱۷۱۹	طاہرہ ناہید	۴۶۵	II				
۱۷۴۹	نعیمہ	۳۲۸	III				

(ہیڈ مسٹرس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

اعلان برائے امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کے امتحان کے لئے ۱۹ مئی تاریخ رکھی گئی تھی مگر یہی تاریخ لجنہ اماء اللہ کے امتحان کی ہے۔ لہٰذا ناصرات الاحمدیہ کا امتحان ۲۶ مئی کو ہوگا۔ انشاء اللہ۔ جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا ہے۔ یہ امتحان ہر احمدی بچی کے لئے ضروری ہے۔ لجنات سے درخواست ہے کہ وہ بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں امتحان کے لئے تیار کریں۔

نصاب مندرجہ ذیل ہے :۔

چھوٹا گروپ :۔ رسالہ دینی معلومات مصنفہ ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل مرحوم

بڑا گروپ :۔ رسالہ دینی معلومات، قرآن پاک کے پہلے پارے کے پہلے ربع کا ترجمہ چہل حدیث ہر گروپ میں اوّل دوم اور سوم آنے والی بچیوں کو انعامات دیئے جائیں گے۔

اکتوبر ۶۲ء سے مارچ ۶۳ء تک کے کام کی رفتار کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ چند شہروں کے علاوہ باقی جگہوں سے ناصرات الاحمدیہ کے کام کی کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ اسی طرح چندہ کی طرف بھی توجہ نہیں دی گئی۔ لجنات سے التماس ہے کہ وہ کام کی طرف باقاعدگی سے توجہ دیں۔ اجلاس کروائیں اور مفصل رپورٹ بھجوایا کریں۔ ہر شہر کی ناصرات الاحمدیہ کی تعداد اور کام کی رفتار سے مطلع کریں اور اکتوبر سے مارچ تک کا ریکارڈ مکمل کرکے اطلاع دیں۔

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ضلع خیرپور (سندھ) کی توجہ کیلئے

مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب ناظم اعلیٰ سابق صوبہ سندھ نے اطلاع دی ہے کہ ضلع خیرپور کی مجالس انصار اللہ کا دوسرا تربیتی سالانہ اجتماع یکم و دو جون ۱۹۶۳ء کو بمقام گوٹھ غلام محمد منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔

ضلع خیرپور اور گردوپیش کی جملہ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں شریک ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

میرے عزیز بچہ سید نعیم احمد مرحوم متعلم جماعت ہفتم کے عید کے روز دریائے چناب میں ڈوب کر فوت ہو جانے پر عزیزوں اور احباب ربوہ کے علاوہ خاص طور پر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ازحد ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میں ان سب احباب اور بزرگوں کا از حد ممنون ہوں۔ اور درخواست کرتا ہوں کہ جملہ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام بخشے اور اس کے عزیز و اقارب کو صبر کی توفیق دے۔ آمین۔

(سید محمد یونس ابن سید ڈاکٹر غلام غوث مرحوم)

ولادت

مورخہ ۲۲-۴-۶۳ کو اللہ تعالیٰ نے میرے بڑے بیٹے محمد نعیم کو پہلا بچہ فرزند عطا کیا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام محمد شمیم تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نو مولود کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمادے اور خادم دین بنائے۔

خاکسار محمد حسین کاہلوں
دار الصدر غربی مکان ۹/۲ ربوہ ضلع جھنگ

درخواست دعا

میرے چچا جان مرزا عبدالسمیع صاحب سٹیشن ماسٹر ریلوے سٹیشن سکھ نوالہ گذشتہ اڑھائی تین ماہ بعارضہ فالج بیمار بہت بیمار چلے آرہے ہیں۔

احباب جماعت و درویشان قادیان سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ وہ میرے چچا جان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(مرزا عبدالمجید متعلم گورنمنٹ کالج مری)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں ؛

(۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

(۳) وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کرلیں ؛

: سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ :

مسل نمبر ۱۶۷۱۸ : میں لبھو گوجر ولد عمرا گوجر قوم گوجر پیشہ تجارت عمر ۸۵ سال تاریخ بیعت ۳۰ جنوری ۱۹۶۲ء ساکن احمد آباد سٹیٹ ڈاک خانہ نبی سررود ضلع میرپور خاص سابق سندھ آج بتاریخ ۳۰ جنوری ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں :-

(۱) بڑی بھینس ۱۳ عدد راس
(۲) چھوٹی ۳ عدد راس
(۳) کٹیاں ۲ ، (۴) کٹا ایک عدد
(۵) گائے ایک عدد (۶) بچھڑیاں دو عدد
(۷) بچھڑا ایک عدد - میزان ۲۲ راس مویشی

ان کی کل قیمت اندازاً مبلغ ۸ ہزار روپیہ ہے میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں ۔ میری وفات کے بعد ۱/۸ حصہ میری جائداد کا صدر انجمن احمدیہ کو دے دیا جاوے لقایا میری جائداد میں سے ایک کمرہ بورڈنگ زنانہ نصرت گرلز سکول ربوہ اور ایک کمرہ بورڈنگ ہائی سکول ربوہ میں تعمیر کردیا جاوے ؛ نشان انگوٹھا لبھو گوجر۔
گواہ شد احسان اللہ سکرٹری اصلاح وارشاد احمد آباد سٹیٹ - گواہ شد محمد اسلم لسبرا قائد خدام الاحمدیہ مجلس احمد آباد سٹیٹ ڈاک خانہ نبی سررود ضلع میرپور خاص ۲۶/۱/۶۲۔

مسل نمبر ۱۶۹۹۲ : میں عبدالرشید احمد ولد چوہدری رحمت علی صاحب قوم الراعی پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ۸ بری پراگ جی بلڈنگ شیمبر سٹریٹ رام سوامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳ جنوری ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعے مجھے تنخواہ مبلغ -/۲۶ روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کردں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی فقط ۱۳ جنوری ۶۳ء العبد عبدالرشید احمد بقلم خود - گواہ شد محمد یوسف بقلم خود سیکرٹری مال حلقہ رام سوامی کراچی گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا جماعت کراچی

مسل نمبر ۱۷۰۲۶ : میں راستی بیگم زوجہ قمر الدین قوم چانڈیو بلوچ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت تقریباً ۱۹۱۲ء ۵۰ سال ہیں ساکن قمر آباد ڈاک خانہ مورو ضلع نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷/۱۰/۶۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں ۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے (۱) میرا حق مہر مجھے مل چکا ہے جو خرچ ہوگیا ہے اس کے ساتھ نقد میرے پاس ۱۹۶ روپے ہیں (۲) زیور بتفصیل ذیل ہیں - کانٹے دو عدد کوکا ناک ایک عدد وزن ایک تولہ قیمت -/۱۳۲ روپے چوڑی چاندی دو عدد وزن ۴ تولہ قیمت -/۸ روپے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہیں اپنے نقد اور زیورات کے ۱/۱۰ حصے کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کردں یا میری کوئی آمد ہوئی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی فقط ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۲ء دستخط موصیہ نشان انگوٹھا
گواہ شد قمر الدین بقلم خود پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قمر آباد سندھ
گواہ شد کریم بخش سکرٹری اصلاح وارشاد قمر آباد ڈاک خانہ مورو سندھ

مسل نمبر ۱۷۰۵۲ : میں رضیہ بیگم زوجہ محمد الطاف خان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷/۱/۶۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائداد صرف -/۷۰۰ روپیہ حق مہر ہے جو بذمہ خاوند واجب الادا ہے اس کے علاوہ ۹ ماشے کی بالیاں جن کی قیمت اندازاً -/۱۰۰ روپے ہے گویا کہ کل -/۸۰۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں کوئی رقم بمد حصہ جائداد داخل کردں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کردں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہوجائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت آمد کوئی نہیں ۔ الامۃ رضیہ بیگم محلہ دارالصدر شرقی ۷/۱/۶۳ - گواہ شد محمد الطاف خاں کارکن نظارت دیوان ربوہ خاوند موصیہ
گواہ شد رمضان علی صدر دارالصدر شرقی ربوہ ۷/۱/۶۳ ۔

مسل نمبر ۱۷۰۵۳ : میں عبدالکریم ولد خدا بخش قوم حلوائی پیشہ تجارت عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶ جنوری ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائداد موجودہ درج ذیل ہے ایک مکان واقع محلہ دارالیمن ہے جس میں ایک کمرہ اور چار دیواری ہے اور اس کا رقبہ دس مرلے ہے مکان کی قیمت اندازاً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے اس کے علاوہ محلہ دارالصدر شرقی میں فضل عمر ہسپتال کے قریب پانچ مرلہ زمین -/۶۲۵ روپے میں خریدکی ہے مذکورہ بالا جائداد کے علاوہ میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد نہیں ہے میں اس کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان میں بمد حصہ جائداد داخل کردں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کردں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات کے بعد اگر کوئی ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میرا گزارہ جائداد پر نہیں ہے بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت مبلغ -/۱۲۵ روپے ماہوار اوسطاً ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا ۔ العبد بقلم خود عبدالکریم گول بازار ربوہ - ۱۶/۲/۶۳
گواہ شد - منور احمد عارف (جہلمی) کلرک نظارت بیت المال
گواہ شد - محمد اکمل قریشی گول بازار ربوہ ۱۶/۲/۶۳

مسل نمبر ۱۷۰۵۴ : میں ملک بشارت احمد ولد ملک غلام احمد قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۳۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان نیوی فلیٹ کمپ کیماڑی ڈاک خانہ کراچی ، ضلع کراچی مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۶۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مع الاؤنس مبلغ -/۱۹۰ روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کردں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی فقط ۱۵ مارچ ۱۹۶۳ء العبد ملک بشارت احمد بقلم خود۔
گواہ شد :- مسعود احمد خورشید سیکرٹری خدمت خلق جماعت احمدیہ کراچی
گواہ شد :- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی ۔

اسلام کی صداقت آشکار کرنیوالی کتاب کو ضبط کرنا ایک اسلامی مملکت کیلئے ہرگز مناسب نہیں

ضبطی کا حکم فوراً واپس لیا جائے۔ ٹاؤن کمیٹیوں اور یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کے مکتوب

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی نادر ضبطی کے خلاف متعدد اضلاع کی ٹاؤن کمیٹیوں اور یونین کونسلوں کے چیئرمین صاحبان نے بھی پُر زور احتجاج کیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ضبطی کے حکم کو فوراً واپس لیا جائے۔ اس ضمن میں انہوں نے حکومت کو جو خطوط ارسال کئے ہیں ان میں سے بعض درج ذیل ہیں:-

چیئرمین صاحب ٹاؤن کمیٹی سانگلہ

"سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" نامی کتاب جو کہ بانی جماعت احمدیہ کی تحریر کردہ ہے۔ کے متعلق یہ سن کر حکومت مغربی پاکستان نے اسے ضبط کر لیا ہے۔ بجید صدمہ ہوا ہے یہ کتاب ان دنوں میں تحریر کی گئی تھی۔ جبکہ عیسائیت ہر طرف سے اسلام پر حملہ آور تھی۔ اس تصنیف کے نتیجہ میں نہ صرف اسلام کا دفاع ہوا بلکہ عیسائیت کو پسپا ہونا پڑا۔ یہ کتاب اسلام اور قرآن کی فضیلت پر مشتمل ہے۔ اور حضرت رسول اکرمؐ کی بلند و بالا شان کو دلائل سے ثابت کرنے والی ہے ایسی مفید کتاب کا ضبط کرنا کسی طرح بھی ایک اسلامی مملکت کے لئے مناسب نہیں۔ اس لئے التماس ہے کہ اس حکم پر دوبارہ غور فرمائیں۔ اسے منسوخ کیا جائے۔ اور جماعت احمدیہ کے ساتھ انصاف کیا جائے۔

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی سانگلہ)

چیئرمین صاحب یونین کونسل مڑھ بلوچاں

حکومت مغربی پاکستان نے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" مصنفہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کو ضبط کر کے نہایت ہی غیر دانشمندانہ اقدام کیا ہے یہ کتاب اسلام کی خوبیوں پر مشتمل رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اور عظمت کو بیان کرنیوالی اور قرآن پاک کی صداقت کو زبردست دلائل سے ثابت کرنے والی ہے یہ ۱۸۹۷ء سے مختلف ایڈیشنز کے ذریعہ ملک میں پھیلتی رہی ہے آج تک کسی نے بھی اسے کشیدگی اور منافرت پھیلانیوالی قرار نہیں دیا تھا۔ ایک اسلامی مملکت کو اس کتاب کا ضبط کرنا زیب نہیں دیتا حکومت کا یہ اقدام نہایت ناانصافی پر مبنی ہے جناب سے اپیل ہے کہ اس حکم کو فوری طور پر منسوخ قرار دے کر انصاف کیا جائے۔

چیئرمین یونین کونسل
مڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ

چیئرمین صاحب یونین کونسل لوله ۳۷

حکومت مغربی پاکستان نے جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیان کی کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر کے مسلمانان پاکستان کو دلی صدمہ پہنچایا ہے یہ کتاب آج سے ستر برس پہلے ایک عیسائی کے اعتراضات کے جواب میں اسلام اور رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اور عزت اور اس کے دفاع میں لکھی گئی تھی پاکستان جیسے اسلامی ملک میں ایک اسلامی حکومت نے ایسی کتاب کو ضبط کر کے دانشمندانہ فیصلہ نہیں کیا۔ اس وقت جبکہ عیسائیت پاکستان میں اپنا اثر و نفوذ قائم کر رہی ہے ایسی کتب کو ضبط کرنے کی بجائے ان کی اشاعت از حد ضروری ہے۔

اسلئے میری درخواست ہے کہ براہ مہربانی اس فیصلہ کو منسوخ فرما کر اپنی انصاف پسندی کا ثبوت دیں۔

چیئرمین یونین کونسل لوله ۳۷ و رئیس اعظم بخشوالہ
تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ

چیئرمین صاحب یونین کونسل احمد نگر

میری یونین کونسل کے علاقے میں آج کل خطرناک طور پر عوام میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے اس بے چینی کی وجہ یہ ہے۔ کہ ایک کتاب جو ایک عیسائی کے سوالوں کے جواب میں آج سے چھیاسٹھ سال پہلے کی مطبوعہ ہے۔ اس کو گورنمنٹ مغربی پاکستان نے ضبط کر لیا ہے۔ حالانکہ اس عیسائی کے سوالات اسلام اور بانی اسلام حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق تھے۔ جن کا مدلل جواب دیا گیا ہے۔ عیسائی حکومت نے جس کے عہد میں یہ کتاب بار بار چھپی۔ اس کے خلاف کوئی ایکشن نہ لیا تھا۔ میں حکومت پر زور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے حکم پر نظر ثانی کرے۔ بلکہ فوری طور پر اسے منسوخ کرے۔

(چیئرمین یونین کونسل احمد نگر)

سید الطاف حسین شاہ صاحب رئیس چنیوٹ

پچھلے دنوں حکومت مغربی پاکستان نے بانی جماعت احمدیہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی تصنیف "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" ضبط کر لی ہے۔ مجھے یہ معلوم ہو کر سخت حیرت ہوئی۔ یہ کتاب قریباً ستر سال قبل اسلام اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلّم کے دفاع میں ایک عیسائی کے اعتراضات کے جواب میں لکھی گئی تھی۔ حکومت برطانیہ نے جو عیسائی حکومت تھی اسے ضبط نہ کیا۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ ایک اسلامی حکومت نے یہ کارروائی کی ہے۔ اس کی وجہ سے مسلمانان پاکستان کو دلی صدمہ ہوا ہے۔ جب عیسائی مشنری کھلے طور پر اپنے مذہب کی پاکستان میں اشاعت کر رہے ہیں تو پھر اس کے لئے ایسی کتب کا شائع ہونا بڑا ضروری ہے۔ اس لئے استدعا ہے کہ ضبطی کا حکم فوراً واپس لے کر اپنی اسلام دوستی کا ثبوت دیں۔

سید الطاف حسین شاہ سابق ایم ایل اے
رئیس چنیوٹ ضلع جھنگ

پاکستان ویسٹرن ریلوے + ہیڈکوارٹرز آفس۔ لاہور

نوٹس

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے سرویز اینڈ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ میں بالکل عارضی بنیاد پر ڈرافٹسمین/ایسٹیمیٹرز (سول انجینئرنگ) کی ۱۸ عارضی آسامیاں (بشمول ویٹنگ لسٹ) پُر کرنے کے لئے مغربی پاکستان کی شہریت کے حامل امیدواران سے ۳۱ مئی تک درخواستیں مطلوب ہیں۔

ایک فی صد - ۱۷ فی صد اور ۳۳ فیصد آسامیاں -

(۱) شیڈولڈ کاسٹس (ii) مغربی پاکستان کے قبائلی علاقہ بشمول ملحقہ ریاستوں کے امیدواران اور (iii) ریلوے ملازمین (ملازمت میں ہیں، ریٹائر ہو یا فوت ہو چکے ہوں) بیٹوں، پوتوں (ننھیال و ددھیال دونوں طرف سے) اور زیر کفالت بھائیوں (یتیم) بیٹے علی الترتیب مخصوص ہیں۔

مذکورہ بالا آئٹم نمبر (iii) کے تحت ۳۳ فیصد مخصوص آسامیوں کی مد میں آنے والے امیدواران کو حسب ذیل دستاویزات اپنی درخواستوں کے ہمراہ منسلک کرنا ہوں گی۔

۲- اس بات کا ثبوت کہ امیدواران کا والد۔ دادا یا بھائی ریلوے کا مستقل رکنفرمڈ ریلوے ملازمین ہے رتھا زیر کفالت بھائی کی صورت میں اس بات کا واضح ثبوت کہ اس کا باپ زندہ نہیں اور وہ پورے طور پر اپنے بھائی کا دست نگر ہے۔

(بی) اس صورت میں کہ امیدوار کا باپ/دادا اس وقت ریلوے ملازمت میں نہیں۔ اس کا ثبوت کہ

(۱) انہیں ڈسپلنری اور اپیل رولز کے تحت ملازمت سے علیحدہ یا برخاست نہیں کیا گیا تھا۔

(۲) وہ پراویڈنٹ فنڈ یا پنشن کا سپیشل کنٹری بیوشن یا گریجوایٹی وصول کرتے تھے۔

۲۔ قابلیت :- (۱) گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول سے یا کسی منظور شدہ انجینئرنگ انسٹیٹیوٹ سے جو ڈرافٹسمین شپ میں پروفیشنسی (PROFICIENCY) سرٹیفکیٹ یافتہ سے ڈرافٹسمین کا سرٹیفکیٹ۔

(۲) گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول سے اوورسیئر کا سرٹیفکیٹ یا

(۳) این ای ڈی انجینئرنگ کالج کراچی سے ڈپلومہ یا اس کے مساوی ڈپلومہ یا کسی منظور شدہ انسٹیٹیوٹ سے سرٹیفکیٹ

۳۔ تنخواہ کا سکیل :- ۱۴۰ - ۲۲۵ جمع مہنگائی اور قواعد کے مطابق دیگر الاؤنس (حکومت کی طرف سے نظر ثانی ہو سکتی ہے)

۴۔ عمر :- ۳۱۔ مئی ۱۹۶۳ء کو ۱۸ اور ۳۰ سال کے درمیان۔

۵۔ درخواستیں جمع کرانے کا طریقہ :- درخواستیں لازمی طور پر مجوزہ فارموں پر (جو پی ڈبلیو ریلوے کے بڑے سٹیشنوں سے ایک روپیہ کی ادائیگی پر حاصل کئے جا سکتے ہیں، ان میں درج ہدایات کے مطابق پُر کر کے ڈپٹی جنرل مینیجر پی ڈبلیو ریلوے ہیڈکوارٹرز آفس ایمپرس روڈ لاہور کے نام ایڈریس کر کے ان کے دفتر میں ۳۱ مئی ۱۹۶۳ء تک لازمی طور پر پہنچ جانی چاہئیں۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصولہ درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

گورنمنٹ / ریلوے ملازمین اپنی درخواستیں اپنے محکموں / دفاتر کے سربراہوں کی وساطت سے ارسال کریں۔

۶۔ خاص مراعات :- ان امیدواران سے جو

(۱) شیڈولڈ کاسٹس (۲) مغربی پاکستان کے قبائلی علاقہ بشمول ملحقہ ریاستوں (۳) علاقہ آزاد کشمیر، گلگت و بلتستان کے مستقل باشندوں یا وہ جو ریاست ہائے جموں و کشمیر سے تعلق رکھتے ہوں اور ہجرت کر کے مذکورہ بالا علاقوں یا پاکستان کے کسی حصہ میں آباد ہو گئے ہوں اور (۵) مغربی پاکستان کے ضلع ڈیرہ غازی خاں کے غیر مشمولہ علاقہ سے تعلق رکھتے ہوں ان سے

(اے) درخواست کے فارم کی قیمت ایک روپیہ کی بجائے ۲۵ پیسے

(بی) عمر کی حد میں ۳ سال کی رعایت دی جا سکتی ہے۔

۷۔ انٹرویو کے لئے منتخبہ امیدواران کو لاہور میں ڈرائنگ آفس ورک یعنی پلاٹنگ ڈائمنگ اور ایسٹیمیٹنگ وغیرہ میں امتحان دینا ہوگا۔

۸۔ انٹرویو اور ٹسٹ کے لئے بلائے گئے امیدواروں کو کوئی سفر خرچ یا دیگر اخراجات ادا نہیں کئے جائیں گے۔

۹۔ کامیاب امیدواروں کو مجوزہ میڈیکل ٹسٹ پاس کرنا ہوگا۔

۱۰۔ درخواستیں اسناد کی مصدقہ نقول کے ہمراہ ڈپٹی جنرل مینیجر پی ڈبلیو آر ہیڈکوارٹرز آفس ایمپرس روڈ لاہور کے پاس ۳۱ مئی ۶۳ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

اے۔ کے چوہدری
ڈپٹی جنرل مینیجر

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲